DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.07.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	روبوٹک ٹیکنالوجی نے روایتی طریقہ کار کی جگہ لے لی جدید ٹیکنالوجی کو اپنانا انتہائی چیلنجنگ ہے، گورنر جعفر مندوخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز نہیں پوری قوم کی جنگ ہے حکومت صوبے میں ہر قیمت پر امن قائم کرے گی، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	آصف زرداری بے مثال مدبر، نڈر سیاستدان ہیں، علی حسن زہری۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	عوام دروغ گوئی اور سبز باغ دکھانے کی سیاست کو مسترد کر چکے ہیں، فیصل جمالی۔	مشرق ودیگراخبارات
05	عوام نے ہمیں مسائل حل کرنے کا مینڈیٹ دیا، نورمحمد دمڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
06	انقلابی اقدامات کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں، بخت کاکڑ۔	مشرق ودیگراخبارات
07	بلوچستان میں خاتون اور مرد قتل کیس مقتولہ بانو شوہر اور بچوں کی تفصیلات سامنے آگئیں۔	جنگ ودیگراخبارات
08	سندھ اور بلوچستان میں غیر قانونی منی ایکسچینج کے خلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ۔	جنگ ودیگراخبارات
09	معین الرحمٰن خان نے ڈی جی گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا چارج سنبھال لیا۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان میں پولیو کے خلاف کامیاب پیشرفت نمونوں میں وائرس کی موجودگی شرح 17 فیصد رہ گئی۔	جنگ ودیگراخبارات
11	عوامی مسائل کے حل کے لیے خصوصی سیل قائم کیا جائے گا، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگراخبارات
12	حکومت سرحدی عوام کے لیے بارڈر ٹریڈ کی بندش ختم کرے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ عوام کے لیے عذاب بن گئی، پشتون خواہ نیپ۔	جنگ ودیگراخبارات
14	کوئٹہ سے روانہ ہونے والی جماعت اسلامی کا لانگ مارچ ملتان کے قریب روک دیا گیا۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

خضدار بولان کالونی میں ڈکیتی کا مرکزی ملزم گرفتار، بلوچستان میں 6 برس کے دوران غیرت کے نام پر سینکڑوں مرد وخواتین کے قتل کا انکشاف، ہزار گنجی میں مزدور نے کزن کو ہلاک کر دیا، کوئٹہ موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نوجوان زخمی، ڈیگاری مقتولہ خاتون کی والدہ کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا، خضدار تین افراد کی لاشیں برآمد، کوئٹہ ہوائی فائرنگ پر دو افراد گرفتار اسلحہ برآمد، بی سی کے کانوائے پر حملے کا زخمی ایک اور کانسٹیبل چل بسا شہداء کی تعداد 3 ہوگئی۔

عوامی مسائل:

صدارتی اولڈیافتہ لوگ فنکار حضور بخش خضدار کا خاندان فاقہ کشی کا شکار، گدر 8 مہینوں سے سینکڑوں شہری شناختی کارڈ کے حصول کے منتظر، چاغی نوشکی اور خانی میں لیویز فورس کے جوانوں کا جرگہ۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.07.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**پرائیویٹ سکولوں کا نصاب بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے ہم آہنگ کرنیکی قرارداد منظور**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پرمبنی ہے کہ اس وقت صوبے میں جو پرائیویٹ سکولوں کا نصاب ہے وہ ایک جانب بہت ہی قیمتی اور جبکہ دوسری جانب یہ بہت ہی مشکل اور چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں پر ایک بڑا بوجھ بھی ہے۔ ان سکولوں کی چھوٹی کلاسوں کے لیے بھی کتابوں اور کاپیوں پر مشتمل ایک بڑا بستہ ہوتا ہے جو یہ بچے اٹھا بھی نہیں سکتے۔ اس طرح ان کی پڑھائی بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی جو کہ بلاشبہ ایک بڑا لمحہ تشویش ہے۔ گذشتہ روز بلوچستان اسمبلی نے پرائیویٹ سکولوں کو بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے نصاب سے ہم آہنگ کرنے، غیر نصابی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرنے، تعطیلات کے دوران اضافی فیس ختم کر کے پرائمری تا سیکنڈری مناسب فیس مقرر کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی۔ ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان اسمبلی کا مذکورہ اقدام قابل تحسین ہے کیونکہ اس وقت صوبے کے سکولوں میں دو نصاب چل رہے ہیں۔ سرکاری اور پرائیویٹ سکولوں کے الگ الگ نصاب ہیں۔ پرائیویٹ سکولز والوں نے چونکہ تعلیم کو ایک مشن کی بجائے صنعت کی شکل دے دی ہے اور وہ اپنی مرضی کی کتب نصاب میں شامل کرتے ہیں اس طرح ان کو ایک جانب بھاری بھرکم فیسیں مل جاتی ہیں جبکہ دوسری جانب وہ کتب اپنی مرضی سے طلب کر کے اس پر بھی اپنا مبینہ طور پر اپنا کمیشن وصول کرتے ہیں۔ اس میں زیادہ نقصان عوام کا ہے جن کے بچے ان سکولوں میں زیر تعلیم ہیں۔ ان سکولوں میں دیگر غیر نصابی سرگرمیاں بھی بہت زیادہ رہ ہوتی ہیں۔ اس مد میں بھی والدین سے رقم وصول مد کی جاتی ہے جو کہ بلاشبہ ان کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام نے نے ڈائیو پر سکول والے تعطیلات کی فیسیں وصول تو کرتے ہیں لیکن ان میں اکثر تعطیلات کے دوران اپنے سٹاف کو تنخواہیں نہیں دیتے جو کہ بڑی زیادتی کے مترادف ہے اس طرح اکثر سکولوں میں تنخواہیں بھی کم ہوتی ہیں۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان اسمبلی کی یکساں نصاب سے متعلق قرارداد!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان اسمبلی نے نصاب تعلیم و دوران تعطیلات فیس وصولی رکنے کی قرارداد منظور**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Balochistan thirsty future" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Beyond Encroachment" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**پنجگور میں بدامنی کا زور**" کے عنوان سے اللہ داد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 JUL 2025

Page No.

جدید ٹیکنالوجی کو اپنانا انتہائی چیلنجنگ ہے، گورنر جعفر مندوخیل

روبوٹک ٹیکنالوجی نے روایتی طریقہ کار کی جگہ لے لی

مستقبل قریب انسان کا رشتہ کاغذ اور قلم سے ختم ہوجائیگا، صحافی بدلتے تقاضوں کے پیش نظر اپنے پیشہ اور فکر میں تبدیلی لائیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ احتجاج مسائل کا حل نہیں ہے۔ سڑکوں پر ہونے والے احتجاج عوام کیلئے تکلیف کا باعث بنتے ہیں اور اکثر سیکورٹی کے خطرات پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا مسائل کا حل تلاش کرنے کا بہترین طریقہ مذاکرات ہی ہیں جو سیاست اور جمہوریت کا حسن ہے۔ متعلقہ حکام کے ساتھ بات چیت کے ذریعے مسائل کو موثر طریقے سے حل کیا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے میں آپ کے خدشات اور مطالبات کو صوبائی حکومت تک پہنچانے کیلئے بہت جلد اپنی ٹیم روانہ کروں گا۔ ان خیالات کا اظہار گورنر نے ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کے چیئرمین عبدالغفار لانگو اور مرتضیٰ ترین کی قیادت میں وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ گورنر بلوچستان کی یقین دہانی کے بعد اخباری صنعت کی ایکشن کمیٹی نے اپنا 86 دن سے جاری احتجاج ختم کرنے کا اعلان کیا۔ اس موقع پر سینئر صحافی حاجی خلیل الرحمٰن، رضا الرحمان، نادر حسین زمرد اور نصیر کاکڑ بھی موجود تھے۔ گورنر جعفر مندوخیل نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور روبوٹک ٹیکنالوجی روایتی طریقہ کار کی جگہ لیکر بڑے پیمانے پر دیکھنے اور پرکھنے کے زاویے اور معیارات میں بڑی تبدیلی کا باعث بنی ہے۔ سردست روایتی چیزوں کو چھوڑنے اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کا فیصلہ کرنا انتہائی چیلنجنگ ہے اور اس کیلئے محتاط منصوبہ بندی کی اشد ضرورت ہے۔ گورنر مندوخیل نے پرنٹ میڈیا سے وابستہ افراد پر زور دیا کہ مستقبل قریب میں انسان کا رشتہ قلم اور کاغذ سے ہمیشہ کیلئے ختم ہوتا جارہا ہے لہٰذا آپ پل پل بدلتی دنیا کے تقاضوں کے پیش نظر اپنے پیشہ اور فکر میں تبدیلی لائیں اور نت نئی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کریں۔ ایک سوال پر گورنر نے کہا کہ اشتہارات کے حوالے سے بھی ایک نئی مگر شفاف پالیسی کی ضرورت ہے تاکہ کسی کی حق تلفی نہ ہو۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو صوبائی حکومت کی جانب سے اشتہارات کو BPPRA پر مکمل طور پر منتقل کرنے سے آگاہ کیا اور اپنے تحفظات اور مطالبات بھی سامنے رکھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ان کے مسائل کو غور اور توجہ سے سنا اور ان کے حل کیلئے اپنا ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

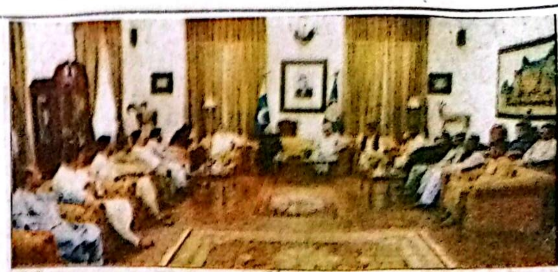

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایکشن کمیٹی اخباری صنعت کے چیئرمین عبدالغفار لانگو کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل کا ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کے نمائندوں کے ساتھ گروپ

Balochistan Time Quetta

Governor Mandokhel assures support as newspaper industry ends 86-day protest

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhel said that protests are not the solution to problems. Protests on the streets cause inconvenience to the public and often create security threats, so the best way to find a better solution is through negotiations, which is the beauty of politics and democracy. Problems can be effectively resolved through discussions with the relevant authorities. For this purpose, I will soon send my team to convey your concerns and demands to the provincial government. Following the assurance of the Governor Balochistan, the Action Committee of the Newspaper Industry of Balochistan has announced to end its 86-day long protest. He expressed these views while talking to a delegation led by the Chairman of the Action Committee Newspaper Industry Balochistan, Abdul Ghaffar Lango and Murtaza Tareen in the Governor's office in Quetta on Saturday. Senior journalists Haji Khalil and Raza-ur-Rehman were also present on the occasion. Talking to a delegation comprising editors of local newspapers, Governor Mandokhel said that in this advanced era of artificial intelligence and robotic technology, the advent of online systems has led to a major change in the angle and standards of viewing and judging on a large scale, replacing the traditional methods. Deciding to leave the old traditional things and adopt modern technology is extremely challenging and requires careful planning. Governor Mandokhel urged those associated with print media that in the future, the relationship between a close person and pen and paper is ending forever, so you should change your profession and thoughts in view of the requirements of the changing world and make full use of the latest technology. In response to a question, the Governor of Balochistan said that a new but transparent policy is also needed regarding advertisements so that no one's rights are violated. The delegation informed the Governor of Balochistan about the provincial government's complete transfer of advertisements to BPPRA and also put forward their reservations and demands. Governor of Balochistan Jafar Khan Mandokhel listened to their problems carefully and attentively and assured all possible cooperation for their solution.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 27 JUL 2025

Page No. 2

ایکشن کمیٹی اخباری صنعت کا احتجاج ختم

مسائل کے حل کا بہترین طریقہ مذاکرات ہیں، گورنر

اشتہارات کے حوالے سے نئی مگر شفاف پالیسی کی ضرورت ہے تاکہ کسی کی حق تلفی نہ ہو، جعفر خان مندوخیل

گورنر کی یقین دہانی پر ایکشن کمیٹی نے 86 روز سے جاری احتجاج ختم کرنیکا اعلان کر دیا، تعاون کی یقین دہانی پر شکریہ

کوئٹہ (خ ن + پ ر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ احتجاج مسائل کا حل نہیں ہے۔ سڑکوں پر ہونے والے احتجاج عوام کیلئے تکلیف کا باعث ہے اور اکثر سیکورٹی کے خطرات پیدا ہوتے ہیں لہٰذا بہتر حل تلاش کرنے کا بہترین طریقہ مذاکرات (باقی صفحہ 5 نمبر 40)

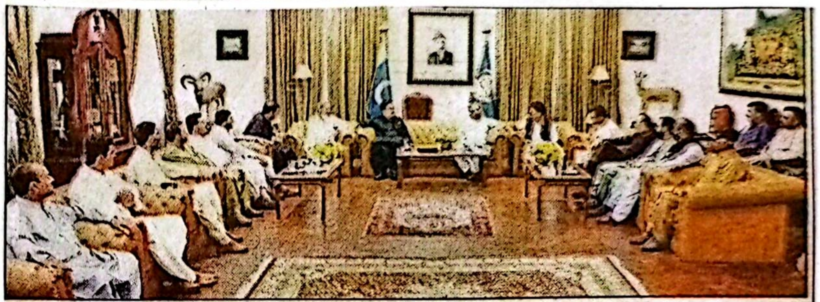

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کے چیئرمین عبدالغفار لانگو کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

ہی ہیں جو سیاست اور جمہوریت کا حسن ہے۔ متعلقہ حکام کے ساتھ بات چیت کے ذریعے مسائل کو موثر طریقے سے حل کیا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے میں آپ کے خدشات اور مطالبات کو صوبائی حکومت تک پہنچانے کیلئے بہت جلد اپنی ٹیم روانہ کروں گا۔ گورنر بلوچستان کی یقین دہانی کے بعد بلوچستان کی اخباری صنعت کی ایکشن کمیٹی نے اپنا 86 دن سے جاری احتجاج ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کے روز گورنر کوئٹہ میں ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کے چیئرمین عبدالغفار لانگو اور مرتضیٰ ترین کی قیادت میں وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سینئر صحافی حاجی خلیل، رضا الرحمان، ڈیلی نیوز پیپرز ایڈیٹرز کونسل بلوچستان کے جنرل سیکرٹری نادر حسین زمرد اور نصیر کاکڑ بھی موجود تھے۔ مقامی اخبارات کے ایڈیٹرز پر مشتمل وفد سے بات چیت کرتے ہوئے گورنر مندوخیل نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور روبوٹک ٹیکنالوجی کے اس ترقی یافتہ دور میں آن لائن سسٹم کی آمد، روایتی طریقہ کار کی جگہ لیکر بڑے پیمانے پر دیکھنے اور پرکھنے کے زاویے اور معیارات میں ایک بڑی تبدیلی کا باعث بنی ہے۔ سردست روایتی چیزوں کو چھوڑنے اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کا فیصلہ کرنا انتہائی چیلنجنگ ہے اور اس کیلئے محتاط منصوبہ بندی کی اشد ضرورت ہے۔ گورنر مندوخیل نے پرنٹ میڈیا سے وابستہ افراد پر زور دیا کہ مستقبل قریب انسان کا رشتہ قلم اور کاغذ سے ہمیشہ کیلئے ختم ہوتا جا رہا ہے لہٰذا آپ پل پل بدلتی دنیا کے تقاضوں کے پیش نظر اپنے پیشہ اور فکر میں تبدیلی لائیں اور نت نئی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ

کریں۔ ایک سوال کے جواب میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ اشتہارات کے حوالے سے بھی ایک نئی مگر شفاف پالیسی کی ضرورت ہے تاکہ کسی کی حق تلفی نہ ہو۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو صوبائی حکومت کی جانب سے اشتہارات کو BPPRA پر مکمل طور پر منتقل کرنے سے آگاہ کیا اور اپنے تحفظات اور مطالبات بھی سامنے رکھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ان کے مسائل کو غور اور توجہ سے سنا اور ان کے حل کیلئے اپنا ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ دریں اثناء ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی جانب سے پرنٹ میڈیا کے مسائل اور تحفظات کے خاتمے کیلئے اقدامات کی یقین دہانی قابل ستائش اور قابل تعریف ہے۔ جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کا پرنٹ میڈیا 86 روز سے صوبائی حکومت کی اشتہارات کو BPPRA پر مکمل طور پر منتقل کرنے کیخلاف سراپا احتجاج تھا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی یقین دہانی پر ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان نے صوبائی حکومت کی جانب سے اشتہارات کو BPPRA پر مکمل طور پر منتقل کرنے کی کوششوں کیخلاف 86 روز سے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے قائم علامتی احتجاجی کیمپ ختم کر دیا۔ ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کے نمائندہ وفد نے چیئرمین حاجی عبدالغفار لانگو اور مرتضیٰ ترین کی قیادت گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈیلی نیوز پیپرز ایڈیٹرز کونسل بلوچستان کے جنرل سیکرٹری نادر حسین زمرد، سینئر صحافی رضاء الرحمٰن، حاجی خلیل احمد اور نصیر کاکڑ بھی موجود تھے۔ ڈیلی نیوز پیپرز ایڈیٹرز کونسل بلوچستان کے جنرل سیکرٹری نادر حسین زمرد نے بھی موقف اختیار کیا کہ بلوچستان کے پرنٹ میڈیا کی بقاء کے حوالے ہمارا موقف بھی یہی ہے کہ ایسے اقدامات سے گریز کیا جائے جس سے اخباری صنعت کی بقاء کو خطرات لاحق ہوں۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے گورنر بلوچستان کا کہنا تھا کہ پرنٹ میڈیا کی اہمیت کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا احتجاج مسائل کا حل نہیں مذاکرات اور بیٹھ کر بھی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

BC-L-1 2841993-2842016-2841078

جلد 54 | اتوار یکم صفر المظفر 1447ھ 27 جولائی 2025ء | نمبر 203

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بھی موجود ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت امن وامان سے متعلق خصوصی اجلاس، فتنہ الہندوستان کیخلاف جاری کارروائیوں اور سیکورٹی اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ

حکومت صوبے میں ہر قیمت پر امن قائم کرے گی

بلوچستان میں دہشتگردی کیخلاف سیکورٹی فورسز نہیں پوری قوم کی جنگ ہے، سرفراز بگٹی

ملک دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کردی گئی ہیں، وزیر اعلیٰ، بھارتی اسپانسرڈ دہشتگرد اور ان کے سہولت کار پاکستان میں کسی جگہ محفوظ نہیں، فتنہ الہندوستان کا انجام عبرتناک موت ہے، محسن نقوی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت امن وامان سے متعلق خصوصی اجلاس ہفتہ کے روز وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن عامہ کی مجموعی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف جاری کارروائیوں، اور سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں آئی جی فرنٹیئر کور (نارتھ)، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ، ڈی جی لیویز، محکمہ داخلہ وقبائلی امور کے حکام اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اعلیٰ افسران شریک ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کو امن وامان کی موجودہ صورتحال، سیکیورٹی اداروں کی حکمت عملی، اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس بات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا کہ ایکشن پلان کی راہ میں کون سی رکاوٹیں حائل ہیں اور ان کا تدارک کیسے ممکن ہے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی جنگ ہے۔ سب ورثن اور دہشتگردی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کر دی گئی ہیں۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور سنجیدگی کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت ہر قیمت پر صوبے میں امن قائم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کے لیے قوم میں مکمل اتحاد اور اعتماد موجود ہے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا انجام عبرتناک موت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی اسپانسرڈ دہشتگرد اور ان کے سہولت کار پاکستان میں کسی جگہ محفوظ نہیں، انہیں ہر حال میں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا محسن نقوی نے اس موقع پر بلوچستان میں قیام امن کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان دشمن عناصر کے لیے زمین تنگ کردی گئی ہے اور اس ضمن میں وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی موجود ہے۔ قبل ازیں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ آمد پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ان کا پرتپاک استقبال کیا

چیف منسٹر بلوچستان گولڈ کپ، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے فٹبال کا میچ دیکھا

وزیر اعلیٰ بغیر کسی وی آئی پی پروٹوکول کے شائقین میں گھل مل گئے، انکے عوامی انداز کو بھرپور پذیرائی ملی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پانچویں آل پاکستان چیف منسٹر بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں شرکت کی اور فٹبال کا میچ دیکھا وزیر اعلیٰ بغیر کسی وی آئی پی پروٹوکول کے شائقین میں گھل مل گئے شائقین فٹبال نے وزیر اعلیٰ کے عوامی انداز کو بھرپور پذیرائی دی اور ان کے کھیلوں کے فروغ کے حوالے سے اقدامات کو سراہا وزیر اعلیٰ نیاس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کھیل اور کھلاڑیوں کو مکمل سپورٹ کرے گی انہوں نے کہا کہ اس ٹورنامنٹ میں پاکستان بھر سے کھلاڑیوں کی شرکت صوبائی حکومت کے کھیل دوست اقدامات کا مظہر ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایسے ٹورنامنٹ کے انعقاد سے فٹبال کے کھیل کو بھرپور پذیرائی ملے گی اور پاکستان کے مختلف ریجنز سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں کے مابین کلچرل ایکسچینج بھی ہوتے ہیں انہوں نے مشیر کھیل مینا مجید ور محکمہ کھیل کے ٹورنامنٹ کو احسن انداز سے رواں رکھنے کے لیے انکی تعریف کی۔ اس موقع پر مشیر کھیل مینا مجید، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، زرک خان مندوخیل، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند، سیکرٹری سپورٹس درا بلوچ اور دیگر بھی موجود تھے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پانچواں آل پاکستانی چیف منسٹر گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں دو ٹیموں کے مابین کھیلا جانے والا میچ دیکھ رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات میں امن وامان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی چیف منسٹر سیکرٹریٹ آمد پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے مصافحہ کررہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 تواریخ صفر 1447ھ 27 جولائی 2025ء صفحات 24 شمارہ 22

رجسٹرڈ BC-m-1 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 35 روپے

ریاستی رٹ چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا انجام عبرتناک موت ہے

بلوچستان سے دہشتگردوں کا قلع قمع کیا جائیگا

وزیر داخلہ محسن نقوی وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں فیصلہ

بلوچستان میں یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ہے، سب ورثان اور دہشتگردی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کر دی گئی ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے میں امن وامان کے قیام کیلئے ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور سنجیدگی کے ساتھ سرگرم عمل ہیں، سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، میر سرفراز بگٹی کا اظہار خیال

بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو انجام تک پہنچائیں گے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان حکومت کی مکمل سپورٹ جاری رکھیں گے، وفاقی وزیر داخلہ

اجلاس میں امن عامہ کی مجموعی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف جاری کارروائیوں، اور سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ، مختلف اداروں کے اعلیٰ افسران شریک

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت امن وامان سے متعلق خصوصی اجلاس ہفتہ کے روز وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن عامہ کی مجموعی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف جاری کارروائیوں، اور سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں آئی جی فرنٹیئر کور (نارتھ)، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ.........

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

، ڈی جی لیویز، محکمہ داخلہ و قبائلی امور کے حکام اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اعلیٰ افسران شریک ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کو امن وامان کی موجودہ صورتحال، سیکیورٹی اداروں کی حکمت عملی، اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس بات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا کہ ایکشن پلان کی راہ میں کون سی رکاوٹیں حائل ہیں اور ان کا تدارک کیسے ممکن ہے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی جنگ ہے۔ سب ورثان اور دہشتگردی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کر دی گئی ہیں۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور سنجیدگی کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت ہر قیمت پر صوبے میں امن قائم کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کے لیے قوم میں مکمل اتحاد اور اعتماد موجود ہے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا انجام عبرتناک موت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی اسپانسرڈ دہشتگرد اور ان کے سہولت کار پاکستان میں کسی جگہ محفوظ نہیں، انہیں ہر حال میں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا محسن نقوی نے اس موقع پر بلوچستان میں قیام امن کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان دشمن عناصر کے لیے زمین تنگ کر دی گئی ہے اور اس ضمن میں وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی موجود ہے۔ دریں اثناء ۔وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کو انجام تک پہنچائیں گے، ریاستی رٹ چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان حکومت کی مکمل سپورٹ جاری رکھیں گے۔ وزارت داخلہ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق خصوصی اجلاس میں فتنہ الہندوستان کے خلاف مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں انسپکٹر جنرل پولیس، آئی جی ایف سی نارتھ، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ، ڈی جی لیویز کے علاوہ محکمہ داخلہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اعلیٰ حکام بھی شریک تھے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے امن و امان کی مجموعی صورتحال اور سیکیورٹی اقدامات پر بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران صوبائی ایکشن پلان پر عمل درآمد اور اس میں درپیش رکاوٹوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا انجام عبرتناک موت ہے، بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کو انجام تک پہنچائیں گے، ریاستی رٹ چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان حکومت کی مکمل سپورٹ جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دشمن عناصر کے لیے زمین تنگ کر دی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ وفاق اور صوبائی حکومت متفق ہیں کہ یہ جنگ سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی جنگ ہے، دہشتگردی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی سے سرگرم عمل ہیں، سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ہر قیمت پر امن قائم کریں گے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پانچواں آل پاکستان چیف منسٹر گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 5

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن و امان سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بھی موجود ہیں

وزیر اعلیٰ بلوستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی امن و مان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلی بلوچستان فٹبال میچ دیکھنے گراؤنڈ پہنچ گئے

بغیر کسی وی آئی پی پروٹوکول کے کھیل کے شائقین میں کھل مل گئے

ٹورنامنٹ کے انعقاد سے فٹبال کے کھیل کو پذیرائی ملے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پانچویں آل پاکستان چیف منسٹر بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں شرکت کی اور فٹبال کا میچ دیکھا وزیر اعلیٰ بغیر کسی وی آئی پی پروٹوکول کے شائقین میں گھل مل گئے شائقین فٹبال نے وزیر اعلیٰ کے عوامی انداز........ بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کو بھرپور پذیرائی دی اور ان کے کھیلوں کے فروغ کے حوالے سے اقدامات کو سراہا وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کھیل اور کھلاڑیوں کو مکمل سپورٹ کرے گی انہوں نے کہا کہ اس ٹورنامنٹ میں پاکستان بھر سے کھلاڑیوں کی شرکت صوبائی حکومت کے کھیل دوست اقدامات کا مظہر ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایسے ٹورنامنٹ کے انعقاد سے فٹبال کے کھیل کو بھرپور پذیرائی ملے گی اور پاکستان کے مختلف ریجنز سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں کے مابین کلچرل ایکسچینجز بھی ہوتے ہیں انہوں نے مشیر کھیل مینا مجید اور محکمہ کھیل کے ٹورنامنٹ کو احسن انداز سے رواں رکھنے کے لیے انکی تعریف کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 222 | اتوار، یکم صفر المظفر، 27 جولائی 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ملک دشمنوں کیلئے زمین تنگ کر دی فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا انجام عبرتناک موت ہے، سرفراز بگٹی، محسن نقوی

یہ صرف فورسز کی نہیں پوری قوم کی جنگ ہے، فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ہر قیمت پر امن قائم کریں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بھارتی سپانسرڈ دہشتگرد اور سہولت کار پاکستان میں کسی جگہ محفوظ نہیں، قیام امن کیلئے وفاق صوبوں کے ساتھ کھڑا ہے، وزیرداخلہ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی کی زیرصدارت امن وامان سے متعلق خصوصی اجلاس ہفتہ کے روز وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن عامہ کی مجموعی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف جاری کارروائیوں، اور سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں آئی جی فرنٹیئر کور (نارتھ)، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ، ڈی جی لیویز، محکمہ داخلہ وقبائلی امور کے حکام اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اعلیٰ افسران شریک ہوئے (باقی صفحہ 5 نمبر 38)

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کو امن وامان کی موجودہ صورتحال، سیکیورٹی اداروں کی حکمت عملی، اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس بات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا کہ ایکشن پلان کی راہ میں کون سی رکاوٹیں حائل ہیں اور ان کا تدارک کیسے ممکن ہے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی جنگ ہے۔ سب ورثن اور دہشتگردی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کر دی گئی ہیں۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور سنجیدگی کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت ہر قیمت پر صوبے میں امن قائم کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کے لیے قوم میں مکمل اتحاد اور اعتماد موجود ہے وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا انجام عبرتناک موت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی اسپانسرڈ دہشتگرد اور ان کے سہولت کار پاکستان میں کسی جگہ محفوظ نہیں، انہیں ہر حال میں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا محسن نقوی نے اس موقع پر بلوچستان میں قیام امن کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان دشمن عناصر کے لیے زمین تنگ کر دی گئی ہے اور اس ضمن میں وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی موجود ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں، وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی ملاقات میں امن وامان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پانچویں آل پاکستان چیف منسٹر گولڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

کھیل اور کھلاڑیوں کو مکمل سپورٹ کرینگے، وزیراعلیٰ

چیف منسٹر فٹبال ٹورنامنٹ میں ملک بھر سے کھلاڑیوں کی شرکت حوصلہ افزاء ہے، سرفراز بگٹی

بلوچ کلب، اسماعیل میموریل، دوستن آتش اور پوپو کلب نے اپنے میچز جیت لئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر+خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پانچویں آل پاکستان چیف منسٹر بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں شرکت کی اور فٹبال کا میچ (باقی صفحہ 5 نمبر31)

دیکھا وزیراعلیٰ بغیر کسی وی آئی پی پروٹوکول کے شائقین میں گھل مل گئے، شائقین فٹبال نے وزیراعلیٰ کے عوامی انداز کو بھرپور پذیرائی دی اور ان کے کھیلوں کے فروغ کے حوالے سے اقدامات کو سراہا۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کھیل اور کھلاڑیوں کو مکمل سپورٹ کرے گی انہوں نے کہا کہ اس ٹورنامنٹ میں پاکستان بھر سے کھلاڑیوں کی شرکت صوبائی حکومت کے کھیل دوست اقدامات کا مظہر ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسے ٹورنامنٹ کے انعقاد سے فٹبال کے کھیل کو بھرپور پذیرائی ملے گی اور پاکستان کے

مختلف ریجنز سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں کے مابین کلچرل ایکسچینجز بھی ہوتے ہیں انہوں نے مشیر کھیل مینا مجید اور محکمہ کھیل کے ٹورنامنٹ کو احسن انداز سے رواں رکھنے کے لیے انکی تعریف کی۔ قبل ازیں پانچواں آل پاکستان چیف منسٹر بلوچستان گولڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کے ناک آوٹ میچز کا سلسلہ جاری بلوچ کلب کوئٹہ، اسماعیل میموریل کراچی، دوستن آتش ٹانگ اور پوپو کلب اسلام آباد نے پری کوارٹر فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا آج بھی 4 میچز کھیلے جائیں گے۔ ریلوے فٹبال گراونڈ میں پاکستان پولیس اور افغان کلب چمن کے درمیان جاری میچ ریفری نے افغان کلب کے ایک کھلاڑی کو اس وقت زرد کارڈ دکھا کر گراونڈ سے باہر بھیج دیا جب انکی ٹیم صفر کے مقابلے میں ایک گول سے جیت رہی تھی، کارڈ دکھانے کے بعد ٹیم کے آفیشلز اور ریفری میں تلخ کلامی ہوئی بعد ازاں تماشائی بھی میدان میں داخل ہو گئے جس کی وجہ سے بدمزگی ہو گئی اور میچ کو منسوخ کر دیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات

جلد نمبر 32 بروز اتوار 27 جولائی 2025 بمطابق یکم صفر المظفر 1447ھ شمارہ نمبر 203

وفاقی وزیرداخلہ کی کوئٹہ آمد، امن وعامہ کی مجموعی صورتحال اور سیکورٹی اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ

بلوچستان میں امن کیلئے مکمل تعاون کرینگے، محسن نقوی

دہشت گردی کیخلاف کارروائیاں تیز کردی ہیں، میر سرفراز بگٹی

فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کا انجام عبرتناک موت ہے، بھارتی اسپانسرڈ دہشتگردوں اور آلہ کاروں کو کہیں بھی چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، ہر حال میں منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا، وزیر داخلہ کا اجلاس سے خطاب، وزیراعلیٰ سے بھی گفتگو

صوبے میں امن کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے گئے ہیں، ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور سنجیدگی کیساتھ سرگرم عمل ہیں، سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی کو ئٹہ پہنچ گئے ہیں وفاقی وزیرداخلہ ہفتہ کے روز وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ پہنچے تو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ان کا گرم جوشی سے استقبال کیا۔ بعدازاں وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں امن وامان، دہشتگردوں کی سرکوبی کے لئے اقدامات اور صوبے کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا اور وفاق اور بلوچستان کے مابین بحالی بقیہ نمبر43 صفحہ 5 پر

امن و مختلف امور پر روابط مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے شہدا کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی درجات بلندی کے لئے دعا کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ صوبے میں امن کے قیام کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے گئے ہیں۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا انجام عبرتناک موت ہے بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں اور آلہ کاروں کو کہیں بھی چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت امن وامان سے متعلق خصوصی اجلاس ہفتہ کے روز وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن عامہ کی مجموعی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف بقیہ نمبر44 صفحہ 5 پر

جاری کارروائیوں، اور سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں آئی جی فرنٹیئر کور (نارتھ)، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ، ڈی جی لیویز، محکمہ داخلہ وقبائلی امور کے حکام اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اعلیٰ افسران شریک ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کو امن وامان کی موجودہ صورتحال، سیکیورٹی اداروں کی حکمت عملی، اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس بات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا کہ ایکشن پلان کی راہ میں کون سی رکاوٹیں حائل ہیں اور ان کا تدارک کیسے ممکن ہے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی جنگ ہے۔ سب ورژن اور دہشتگردی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کر دی گئی ہیں۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور سنجیدگی کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت ہر قیمت پر صوبے میں امن قائم کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کے لیے قوم میں مکمل اتحاد اور اعتماد موجود ہے وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا انجام عبرتناک موت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی اسپانسرڈ دہشتگرد اور ان کے سہولت کار پاکستان میں کسی جگہ محفوظ نہیں، انہیں ہر حال میں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا محسن نقوی نے اس موقع پر بلوچستان میں قیام امن کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان دشمن عناصر کے لیے زمین تنگ کردی گئی ہے اور اس ضمن میں وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی موجود ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

بروز اتوار 27 جولائی 2025ء

صوبائی حکومت کھیل اور کھلاڑیوں کو مکمل سپورٹ کرے گی، وزیر اعلیٰ

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی بغیر کسی وی آئی پی پروٹوکول کے پانچویں آل پاکستان چیف منسٹر بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں شرکت، شائقین سے گھل مل گئے

شائقین وزیر اعلیٰ کو اپنے درمیان دیکھ کر خوشگوار حیرت میں مبتلا ہو گئے، عوامی انداز کی بھرپور پذیرائی، کھیلوں کیلئے اقدامات کو بھی سراہا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پانچویں آل پاکستان چیف منسٹر بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں شرکت کی اور فٹبال کا میچ دیکھا وزیر اعلیٰ بغیر کسی وی آئی پی پروٹوکول کے شائقین میں گھل مل گئے شائقین فٹبال نے وزیر اعلیٰ کے عوامی انداز کو بھرپور پذیرائی دی اور ان کے کھیلوں کے فروغ کے حوالے سے اقدامات کو سراہا وزیر اعلیٰ نےاس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کھیل اور کھلاڑیوں کو مکمل سپورٹ کرے گی انہوں نے کہا کہ اس ٹورنامنٹ میں پاکستان بھر سے کھلاڑیوں کی شرکت صوبائی حکومت کے کھیل دوست اقدامات کا مظہر ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایسے بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

ٹورنامنٹ کے انعقاد سے فٹبال کے کھیل کو بھرپور پذیرائی ملے گی اور پاکستان کے مختلف ریجنز سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں کے مابین کلچرل ایکسچینجز بھی ہوتے ہیں انہوں نے مشیر کھیل مینا مجید و محکمہ کھیل کے ٹورنامنٹ کو احسن انداز سے رواں رکھنے کیلئے انکی تعریف کی۔ اس موقع پر مشیر کھیل مینا مجید، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، زرک خان مندوخیل، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند، سیکرٹری سپورٹس درا بلوچ اور دیگر بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات میں امن و امان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پانچواں آل پاکستان چیف منسٹر گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 10

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | اتوار 27 جولائی 2025ء بمطابق یکم صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 202

فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا انجام عبرتناک موت ہے، انجام تک پہنچائینگے

ہر قیمت پر امن قائم کرینگے، محسن نقوی

...کی جنگ ہے، بلوچستان سے فتنہ الہندوستان کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا، دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کے لیے قوم میں مکمل اتحاد اور اعتماد موجود ہے، وزیر اعلیٰ

...متعلقہ حکام نے بریفنگ دی، فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی وفاقی حکومت کا دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں بلوچستان حکومت کی مدد جاری رکھنے کا فیصلہ

...میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ ...ستان سرفراز بگٹی کے درمیان ملاقات ہوئی جس ...بلوچستان میں امن عامہ اور فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی سرکوبی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے شہدا کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ شہدا کے کیلئے دعا کی۔ بعدازاں وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق خصوصی اجلاس ہوا۔ اجلاس میں فتنہ الہندوستان کے خلاف مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں پر تفصیلی غور کیا گیا۔ انسپکٹر جنرل پولیس، آئی جی ایف سی نارتھ، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ، ڈی جی لیویز اجلاس میں شریک ہوئے۔ محکمہ داخلہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اعلیٰ حکام بھی اجلاس میں شریک تھے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے امن و امان کی مجموعی صورتحال اور سیکیورٹی اقدامات پر بریفنگ دی۔ اجلاس میں صوبائی ایکشن پلان پر عمل درآمد اور اس میں درپیش رکاوٹوں کا جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کا انجام عبرتناک موت ہے، بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو انجام تک پہنچائیں گے، ریاستی رٹ چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان حکومت کی مکمل سپورٹ جاری رکھیں گے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ جنگ سیکیورٹی فورسز کی نہیں، پوری قوم کی جنگ ہے، دہشت گردی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کردی گئی ہیں، بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی سے سرگرم ہیں، سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ہر قیمت پر امن قائم کریں گے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی امن و امان کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

اولین ترجیح ہونی چاہیے بلا امتیاز کارروائی کریں عوا...

...ق بلوچستان
...ن بولان قومی
... جانب سے
...ل جاری رکھا
...خلاف ورزی
...پھتوں پر بٹھا
... ایک انتہائی
... آئے دن
...ور ہزاروں
...یے ہیں اور
...ر کردیا ہے
...بگہ بنائی گئی
...طرح لوگوں کو
...رف قانونی
... کیونکہ اس
... خطرہ لاحق
... جعفرآباد
...میہ قانونی
...ے پولیس

نصیرآباد نے کبوتر کی طرح آنکھیں بند کی...
ان اضلاع کی انتظامیہ نے حکومتی رٹ...
ٹرانسپورٹرز کی جھولی کے دامن میں دے کر...
لوٹڈی سمیت دھجیاں بکھیرنے کے لیے د...
ہیں کوئی سخت قانونی کارروائی عمل میں نہیں...
رہی ہے بلکہ چار اضلاع کے تعینات اہلکار...
پولیس نصیرآباد کے اہلکار اپنی ذمہ دار ڈیوٹی کو...
سے 200 روپے لیکر غیر ذمہ داری کا مظاہرہ...
دکھائی دیتے ہیں متعلقہ حکام کو چاہیے کہ و...
ٹرانسپورٹرز کے خلاف سخت قانونی کارروائی کر...
وہیکل آرڈیننس کی خلاف ورزی کرتے ہیں اس...
بھاری جرمانے، گاڑیوں کی ضبطگی اور لائسنس...
منسوخی شامل ہیں چیک پوسٹوں پر تعینات اہلکا...
کو چاہیے کہ وہ ایسی گاڑیوں کو آگے نہ جانے دیں...
موقع پر ہی ان کے خلاف کارروائی کریں ا...
جانوں کا تحفظ انتظامیہ کی اولین ترجیح ہونی چا...
اور اس ضمن میں تمام متعلقہ انتظامیہ جعفرآباد انتظ...
سمیت نصیرآباد، ہائی وے پولیس نصیرآباد، بگٹی...
کچھی انتظامیہ کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 11

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر۔24 | اتوار 27 جولائی 2025ء بمطابق یکم صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔201

بلوچستان میں ہر قیمت پر امن قائم کرینگے

سرفراز بگٹی، محسن نقوی

یہ جنگ صرف سیکورٹی فورسز کی نہیں پوری قوم کی جنگ ہے، سب ورژن اور دہشتگردی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کردی گئی ہیں، امن وامان کے قیام کے لیے ریاستی ادارے ہم آہنگی اور سنجیدگی کے ساتھ سرگرم عمل ہیں، وزیراعلیٰ

بھارتی اسپانسرڈ دہشتگردوں اوران کے سہولت کار پاکستان میں کسی جگہ محفوظ نہیں، انہیں ہر حال میں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا، ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، دشمن عناصر کے لیے زمین تنگ کردی گئی ہے محسن نقوی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت امن وامان سے متعلق خصوصی اجلاس ہفتہ کے روز وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن عامہ کی مجموعی صورتحال، فتنۃ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف جاری کارروائیاں، اور سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں آئی جی فرنٹیئر کور (نارتھ)، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ، ڈی جی لیویز، محکمہ داخلہ وقبائلی امور کے حکام اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اعلیٰ افسران شریک ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کو امن وامان کی موجودہ صورتحال، سیکیورٹی اداروں کی حکمت عملی، اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس بات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کہ ایکشن پلان کی راہ میں کون سی رکاوٹیں حائل ہیں اوران کا تدارک کیسے ممکن ہے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی جنگ ہے۔ سب ورژن اور دہشتگردی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کردی گئی ہیں۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور سنجیدگی کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت ہر قیمت پر صوبے میں امن قائم کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کے لیے قوم میں مکمل اتحاد اور اعتماد موجود ہے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا انجام عبرتناک موت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی اسپانسرڈ دہشتگرد اور ان کے سہولت کار پاکستان میں کسی جگہ محفوظ نہیں، انہیں ہر حال میں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا محسن نقوی نے اس موقع پر بلوچستان میں قیام امن کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان دشمن عناصر کے لیے زمین تنگ کردی گئی ہے اور اس ضمن میں وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی موجود ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی یا نجوا ار آل پاکستان چیف منسٹر گولڈ کپ فٹبال ٹورنمنٹ کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں

CamScanner

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BA

نظامت اع
حکوم

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: عبدالحمید الامین
جلد 80 | اتوار 27 جولائی 2025، یکم صفر المظفر 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 202

Bullet No. 1
Page No. 12

بلوچستان میں ہر قیمت پر امن قائم کیا جائیگا

وزیراعلیٰ بگٹی محسن نقوی

بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور سنجیدگی کے ساتھ سرگرم عمل ہیں

بھارتی اسپانسرڈ دہشتگرد اور ان کے سہولت کار پاکستان میں کسی جگہ محفوظ نہیں، انہیں ہر حال میں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق خصوصی اجلاس ہفتہ کے روز وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف جاری کارروائیوں، اور سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں آئی جی فرنٹیئر کور (نارتھ)، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ، ڈی جی لیویز، محکمہ داخلہ و قبائلی امور کے حکام اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اعلیٰ افسران شریک ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کو امن وامان کی موجودہ صورتحال، سیکیورٹی اداروں کی حکمت عملی، اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس بات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا کہ ایکشن پلان کی راہ میں کون سی رکاوٹیں حائل ہیں اور ان کا تدارک کیسے ممکن ہے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی جنگ ہے۔ سب دشمن اور دہشتگردی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کر دی گئی ہیں۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور سنجیدگی کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت ہر قیمت پر صوبے میں امن قائم کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کے لیے قوم میں مکمل اتحاد اور اعتماد موجود ہے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا انجام عبرتناک موت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی اسپانسرڈ دہشتگرد اور ان کے سہولت کار پاکستان میں کسی جگہ محفوظ نہیں، انہیں ہر حال میں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاست کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ بھی آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا محسن نقوی نے اس موقع پر بلوچستان میں قیام امن کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان دشمن عناصر کے لیے زمین تنگ کر دی گئی ہے اور اس ضمن میں وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی موجود ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات میں امن وامان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بھی موجود ہیں

CamScanner

alochistan Times

EDIA
ROUP

13

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

No. B.C.6 VOL XLV No. 1169 QUETTA Sunday July 27, 2025 / Safar 1, 1447 Rs: 30

Naqvi, Bugti vow to crush Indian-backed terrorism

Staff Report

QUETTA: A special meeting on law and order was held at the Chief Minister's Secretariat, Quetta, under the chairmanship of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti and Federal Interior Minister Mohsin Naqvi on Saturday. The meeting reviewed the overall public order situation in Balochistan, the ongoing operations against the Fitna-ul-Hindustan terrorists, and the performance of the security agencies in detail. The meeting was attended by IG Frontier Corps (North), DIG CTD, DIG Special Branch, DG Levies, officials of the Home and Tribal Affairs Departments and senior officers of other law enforcement agencies. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti briefed the meeting on the current law and order situation, the strategy of the security agencies, and the implementation of the provincial action plan. The meeting reviewed in detail what obstacles are standing in the way of the action plan and how they can be overcome. Chief Minister Sarfaraz Bugti said that this war is not only the war of the security forces but of the entire nation. Actions against elements involved in subversion and terrorism have been intensified. State institutions are working with complete coordination and seriousness to establish peace and order in Balochistan. He stressed that the sacrifices of the security forces and the people will not go in vain and the government will establish peace in the province at all costs. The Chief Minister said that there is complete unity and confidence in the nation to thwart the evil intentions of the enemy. Federal Interior Minister Mohsin Naqvi, while addressing the meeting, said that the end of the terrorists of Fitna-ul-Hindustan is a tragic death. He said that Indian-sponsored terrorists and their facilitators are not safe anywhere in Pakistan, they will be brought to their logical conclusion at all costs. Those challenging the state writ will be dealt with iron hands. Mohsin Naqvi assured the federal government of full cooperation for the establishment of peace in Balochistan on this occasion and said that he stands with the Balochistan government in the fight against terrorism. He clarified that the ground has been narrowed for the elements hostile to Pakistan and in this regard there is complete coordination between the federal and provincial governments.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1　　Dated: 27 JUL 2025　　Page No. 16

آصف زرداری بے مثال مدبر، نڈر سیاستدان ہیں، علی حسن زہری

انہوں نے جمہوریت کے استحکام، آئین کی بالادستی اور صوبائی خودمختاری کے لیے تاریخی کردار ادا کیا، تہنیتی پیغام

کوئٹہ (پ ر) صدر آصف علی زرداری کو ان کی سالگرہ کے موقع پر اپنے تہنیتی پیغام میں صدر کے ترجمان اور وزیر زراعت وکوآپریٹو میر علی حسن زہری نے دلی اور پُرخلوص مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آصف علی زرداری ایک بے مثال مدبر، نڈر سیاستدان اور بابصیرت رہنما ہیں، جنہوں نے مشکل ترین حالات میں ملک وقوم کی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنایا۔ انہوں نے جمہوریت کے استحکام، آئین کی بالادستی اور صوبائی خودمختاری کے لیے جو تاریخی کردار ادا کیا وہ رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ صدر پاکستان آصف زرداری کی قیادت میں اٹھارویں آئینی ترمیم جیسے انقلابی اقدامات کا نفاذ ممکن ہوا، جس کے نتیجے میں صوبوں کو ان کے آئینی و جمہوری حقوق حاصل ہوئے۔ بلوچستان کے عوام ان کے اس اقدام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کیونکہ یہ ترمیم بلوچستان جیسے پسماندہ صوبوں کے لیے خودمختاری، ترقی اور انصاف کی نوید ثابت ہوئی۔ میر علی حسن زہری نے مزید کہا کہ آصف علی زرداری نے ہمیشہ پاکستان پیپلز پارٹی کے منشور کو عوامی فلاح و بہبود، قومی یکجہتی، بین الصوبائی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے استعمال کیا۔ ان کی سیاسی جدوجہد ایک عزم، حوصلے اور مستقل مزاجی کی روشن مثال ہے۔ انہوں نے آخر میں دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ صدر پاکستان آصف علی زرداری کو صحت، تندرستی، لمبی عمر اور مزید کامیابیاں عطا فرمائے تاکہ وہ اسی جذبے اور ولولے کے ساتھ ملک وقوم کی خدمت کا سفر جاری رکھ سکیں۔

MASHRIQ QUETTA

عوام دروغ گوئی اور سبز باغ دکھانے کی سیاست کو مسترد کر چکے ہیں، فیصل جمالی

عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لارہے ہیں

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیو سٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی غیور عوام دروغ گوئی اور سبز باغ دکھانے کی سیاست کو مسترد کر چکے ہیں پاکستان پیپلز پارٹی کو امید کی کرن سمجھتے ہیں عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام علاقوں کو برابری کی بنیاد پر فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے سیاسی مخالفین بھی بلوچستان کی عوامی حکومت کی کارکردگی کی تعریفیں کرتے تھکتے نہیں ہیں انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی عوامی حکومت احساس محرومیت کے خاتمے خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان کے لیے انقلابی بنیادوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں اور پڑھے لکھے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ سیاست کو عبادت سمجھتے ہیں اور عوام کی خدمت کر کے فخر محسوس کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی قریب عوام کا حقیقی سیاسی جماعت ہے

عوام نے ہمیں مسائل حل کرنیکا مینڈیٹ دیا، نور محمد دمڑ

علاقے اور قوم کو ترقی دیں گے امن دیں گے صوبائی وزیر کا خطاب

زیارت (آن لائن) کاروان حاجی نور محمد خان دمڑ کے زیراہتمام یونین کونسل منہ میں گرینڈ شمولیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ تھے، اس موقع پر سو افراد نے جمعیت اور دیگر پارٹیوں سے مستعفی ہو.........

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

کر مسلم لیگ نواز میں شمولیت کا اعلان کیا، پروگرام میں صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ اور دیگر مہمانوں کو روایتی پگڑیاں پہنائی گئیں۔ اس موقع پر فوکل پرسن حاجی راز محمد دمڑ، ڈسٹرکٹ چیرمین عبدالستار کاکڑ، وائس چیرمین حبیب اللہ پانیزئی، ملک ظاہر خان کاکڑ، ملک محمد غوث پانیزئی، حاجی نزیر احمد پانیزئی، ملک محمد آصف، محمد نور پانیزئی، یونین صدر روزے خان کاکڑ، جنرل سیکرٹری داد محمد، مولوی نجم الدین ثاقب، گل محمد سارنگ زئی عبدالغفار، عزیز اللہ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ کاروان میں جوق در جوق عوام کی شمولیت ہماری کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے، کاروان تمام علاقوں اور قوم کا گلدستہ ہے یہ آبادی اور خوشحالی کا کاروان ہے اس کو مزید مظبوط کریں گے اور مزید فعال کریں گے انہوں نے کہا کہ میں شمولیت کرنے والے ان تمام کارکنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ کاروان کو مزید فعال کرنے کے لیے کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے ہمیں مینڈیٹ دیا ہے ہم ان کے مینڈیٹ کا احترام کر کے علاقے اور قوم کو ترقی دیں گے امن دیں گے تحفظ دیں گے ہماری سیاست کا محور عوام کی بلاتمیز خدمت ہے جس کو ہمیشہ جاری رکھیں گے

انقلابی اقدامات کے مثبت نتائج برآمد ہورہے ہیں' بخت کاکڑ

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے حکومت' سیکورٹی فورسز اور عوام ایک پیج پر ہیں

موجودہ حکومت کی کوشش ہے امن امان برقرار بے روزگارہ کا خاتمہ ہو، وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صحت اور تعلیم میں انقلابی اقدامات اٹھانے کے مثبت نتائج برآمد ہورہے ہیں بلوچستان مختلف قوموں کا ایک گلدستہ ہے ہمیں آپس میں امن ومحبت اور بھائی چارگی کو اپنا ہوگا دہشت گردی کے خاتمے کیلئے حکومت' سیکورٹی فورسز اور عوام ایک پیج ہے دہشت گردی کی مد میں دی جانیوالی قربانیاں کسی صورت رائیگاں نہیں جائے گی.........

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

'یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ آنے والے وقتوں میں نوجوان ہی وہ طبقہ ہے جو ملک کی بھاگ دوڑ سنبھالیں گے نوجوانوں کے تعاون سے بڑھے بلوچستان اور پڑھے گا بلوچستان کا خواب ضرور شرمندہ تعبیر ہوگا میں نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ منفی پروپیگنڈوں پر کان نہ دھریں دشمن عناصر ہمارے ہی نوجوانوں کو ورغلا کر اپنے مذموم مقاصد کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی بہتری اولین ترجیح ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 JUL 2025

Page No. 15

سندھ اور بلوچستان میں غیر قانونی منی ایکسچینج کے خلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ

غیر ملکی کرنسی کا ذخیرہ کرنیوالوں کیخلاف بھی کارروائی ہوگی، ایڈیشنل ڈائریکٹر ساؤتھ ایف آئی اے

کراچی (این این آئی) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) نے سندھ اور بلوچستان زون کو غیر قانونی منی ایکسچینج نیٹ ورکس کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن شروع کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل ساؤتھ نے کراچی اور حیدرآباد میں خصوصی کارروائی کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ غیر قانونی منی چینجرز اور غیر ملکی کرنسی کا ذخیرہ کرنیوالوں کیخلاف بھی کارروائی ہوگی۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر ساؤتھ ایف آئی اے مجاہد اکبر خان نے کریک ڈاؤن کی ہدایات جاری کیں۔

معین الرحمٰن خان نے ڈی جی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا چارج سنبھال لیا

گوادر (آن لائن) معین الرحمٰن خان نے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل کی حیثیت سے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔ چارج سنبھالنے کے فوری بعد انہوں نے محکماتی سربراہان کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں انہیں جاری، مکمل شدہ اور آئندہ متوقع ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ گوادر پرو کے مطابق اجلاس کے دوران چیف انجینئر حاجی سید محمد نے انہیں گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت مختلف منصوبوں سے آگاہ کیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اب تک جی ڈی اے 128 ترقیاتی منصوبے مکمل کر چکا ہے، جبکہ 20 منصوبوں پر کام جاری ہے۔ اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت جاری سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مستقبل کے اہم منصوبوں کی تفصیلات بھی پیش کی گئیں جن میں میرین ڈرائیو کو کوہِ بتیل تک توسیع دینا، مغربی پڈی زر ساحل پر ماہی گیروں اور کشتی سازی کی صنعت کے لیے سہولیات کی فراہمی، ناردرن بائی پاس کی تعمیر، اسمارٹ ماحولیاتی منصوبہ، جی ڈی اے پاک۔چین دوستی اسپتال کی توسیع، نرسنگ اسکول اور میڈیکل کالج کا قیام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ شاہی بازار اور جنت بازار کی تزئین و آرائش اور پرانے شہر میں ماڈل محلے بنانے کے منصوبے بھی زیر غور ہیں۔ اجلاس کے دوران شہر کو درپیش پانی کی قلت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ معین الرحمٰن خان نے متعلقہ اداروں کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کو بلاتعطل پانی کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔

بلوچستان میں خاتون اور مرد قتل کیس، مقتولہ بانو، شوہر اور بچوں کی تفصیلات سامنے آگئیں

خاتون اور شوہر کے شناختی کارڈ، بچوں کے ب فارم سے تاریخ پیدائش اور عمر کی تفصیلات مل گئیں

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں خاتون اور مرد قتل کیس کے سلسلے میں مقتولہ بانو بی بی، اسکے شوہر اور بچوں کی تفصیلات سامنے آگئیں۔ رپورٹ کے مطابق ڈیگاری میں دہرے قتل کے واقعے کے سلسلے میں مقتولہ بانو بی بی، انکے شوہر کے شناختی جبکہ بچوں کا ب فارم منظر عام پر آگیا۔ شناختی کارڈ میں مقتولہ بانو بی بی کی تاریخ پیدائش یکم جولائی 1985 درج ہے۔ شناختی کارڈ کے مطابق بانو بی بی کی عمر 40 سال تھی اور زوجیت محمد نور درج ہے۔ شناختی کارڈ میں مقتولہ کے شوہر نور محمد کی عمر یکم جنوری 1987 درج ہے۔ اسی طرح ب فارم میں مقتولہ کے 5 بچوں کے نام بھی درج ہیں۔ ب فارم کے مطابق مقتولہ کے بڑے بیٹے کا نام نور احمد عمر 15 سال، دوسرا بیٹا باسط خان عمر 14 سال کا ہے۔ بیٹی فاطمہ کی عمر 10 سال اور چھوٹی بیٹی صادقہ کی عمر 7 جبکہ چھوٹے بیٹے ذاکر احمد کی عمر 6 سال ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں پولیو کے خلاف کامیاب پیشرفت، نمونوں میں وائرس کی موجودگی شرح 17 فیصد رہ گئی

سال رواں کی پہلی ششماہی میں 23 میں سے صرف 4 علاقوں میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوئی

یہ بہتری موثر نگرانی، بروقت اقدامات اور مربوط حکمت عملیوں کا نتیجہ ہے جو بلوچستان میں صحت عامہ کے شعبے میں لئے گئے

یہ پیش رفت فرنٹ لائن ورکرز سے لیکر مقامی سیاسی، قبائلی، مذہبی رہنماؤں تک ہر ایک کی محنت اور لگن کی عکاس ہے ای او سی کوآرڈینیٹر انعام الحق

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں پولیو کے خلاف کامیاب پیش رفت، ماحولیاتی نمونوں میں وائرس کی موجودگی کی شرح 98 فیصد سے کم ہو کر 17 فیصد رہ گئی، 2025ء میں کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا ایمرجنسی آپریشن سنٹر بلوچستان کے مطابق صوبے میں 2025ء کے ماہ جون تک پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کی کوششوں میں نمایاں پیش رفت سامنے آئی ہے سال رواں کی پہلی ششماہی میں 23

.... بقیہ 5 5 صفحہ نمبر 7 پر

علاقوں سے میں سے صرف 4 میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے اور مثبت ماحولیاتی نمونوں کی شرح 17 فیصد پر آگئی ہے یہ بہتری موثر نگرانی، بروقت اقدامات اور مربوط حکمت عملیوں کا نتیجہ ہے جو بلوچستان میں صحت عامہ کے شعبے میں لئے گئے موثر اقدامات کی غماز ہے اس کے برعکس 2024 میں صوبے کے تمام 23 ماحولیاتی نگرانی مراکز میں وائرس کی موجودگی رپورٹ ہوئی تھی اور سال 2024 کے دوران پہلی ششماہی میں ماحولیاتی نمونوں میں 72 فیصد جبکہ دوسری ششماہی میں 98 فیصد پولیو وائرس کی موجودگی پائی گئی تھی ستمبر 2024 میں وائرس کی شدت نقطہ عروج پر تھی جب 95 فیصد نمونے مثبت آئے اور پانچ کیسز کی بھی تصدیق ہوئی اس طرح بلوچستان کا ملک کے دیگر صوبوں سے موازنہ کیا جائے تو سندھ میں 2024 میں مثبت ماحولیاتی نمونے 70 فیصد سے بڑھ کر 2025 میں 84 فیصد ہو گئی ہے جبکہ کراچی بلاک میں یہ شرح 90 فیصد سے بڑھ کر 94 فیصد تک جا پہنچی کراچی میں صرف جون 2025 میں 83 فیصد نمونے مثبت پائے گئے

عوامی مسائل کے حل کے لیے خصوصی سیل قائم کیا جائے گا، ڈی سی کوئٹہ

صفائی ستھرائی، تجاوزات جیسے امور کے لیے رابطہ کرنے کی سہولت فراہم کرنا ہے، مہر اللہ بادینی

کوئٹہ: (اے پی پی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، مہر اللہ بادینی نے شہر کے عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے عزم کا اظہار میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے جلد ہی ڈی سی آفس کوئٹہ میں ایک خصوصی سیل قائم کیا جائے گا اس اقدام کا مقصد عوام کو اپنے مسائل، بشمول صفائی ستھرائی اور تجاوزات جیسے اہم امور کے لیے براہ راست رابطہ کرنے کی سہولت فراہم کرنا ہے ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے واضح کیا کہ شکایت موصول ہوتے ہی ان کی ٹیم فوری طور پر متعلقہ شہریوں سے رابطہ کرے گی شہری ذاتی طور پر ڈپٹی کمشنر آفس نہیں آسکتے، وہ واٹس ایپ کے ذریعے اپنے مسائل سے آگاہ کر سکتے ہیں ایسے مسائل کو متعلقہ محکموں کے حکام سے رابطہ کر کے موقع پر ہی حل کرنے کی کوشش کی جائے گی بعض ایسے مسائل جن کے حل میں وقت درکار ہو گا، انہیں بھی متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے حل کیا جائے گا اور پھر ان کا فالو اپ بھی لیا جائے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 JUL 2025 Page No. 16

زرعی یونیورسٹی کی عمارت نیوٹیک کے حوالے کرنا افسوس ناک ہے، اے این پی

اقدام بلوچستان کی زراعت، معیشت اور زرعی تعلیم کے مستقبل پر حملہ ہے، [illegible]

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں نیوٹیک کے نام پر زرعی یونیورسٹی کو ختم کرنے اور اس کی عمارت وفاقی ادارے نیوٹیک کے حوالے کرنے کو افسوس ناک فیصلہ قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے یہ فیصلہ کسی صورت قابل قبول نہیں ہے وزیر اعلیٰ اپنے اس فیصلے پر فوری نظر ثانی کریں کیونکہ یہ اقدام نہ صرف بلوچستان کی زراعت معیشت اور زرعی تعلیم کے مستقبل پر حملہ ہے بلکہ صوبائی حکومت کی ترجیحات پر بھی سوالیہ نشان ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف افسوس ناک بلکہ صوبے کی زرعی ترقی کے عمل کو روکنے کے بھی مترادف ہے۔ بلوچستان ایک زرعی صوبہ ہے جہاں زراعت معیشت کا بنیادی ذریعہ ہے زرعی یونیورسٹی صوبے کا ایک اہم اور بنیادی تعلیمی ادارہ ہے جہاں ہر سال تقریباً دو سو طلباء و طالبات تعلیم حاصل کرتے ہیں اس ادارے کو وسعت دے کر یونیورسٹی کا درجہ دینا وقت کی ضرورت تھی۔ بدقسمتی سے جب ادارہ یونیورسٹی بننے کے قریب پہنچا تو موجودہ حکومت نے استعداد نہ ہونے کا بہانہ بنایا اور نیوٹیک جیسے وفاقی ادارے کو متعارف کرانے کی تیاری شروع کردی اگر نیوٹیک کو بلوچستان میں قائم کرنا ہے تو اس کے لیے الگ عمارت اور علیحدہ نظام بنایا جائے۔ عوامی نیشنل پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ زرعی یونیورسٹی کو ختم کرنے کا فیصلہ فی الفور واپس لیا جائے اور صوبے کے تعلیمی تحقیقی اور خود مختار تشخص کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

حکومت سرحدی عوام کیلئے بارڈر ٹریڈ کی بندش ختم کرے، نیشنل پارٹی

ناقص پالیسیوں کی وجہ سے ہزاروں خاندان نان شبینہ کو محتاج ہو چکے ہیں، ترجمان

کوئٹہ (آئی این پی) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ کئی عرصے سے [illegible] بارڈر ٹریڈ کی بندش عوام کے معاشی قتل کے مترادف ہے بارڈر ٹریڈ سے متعلق حکومت کی ناقص پالیسیوں کی وجہ سے ہزاروں خاندان نان شبینہ کو محتاج ہو چکے ہیں، نوجوان بے روزگاری اور تنگدستی کے باعث منشیات اور دیگر جرائم کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ حکومت نہ نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کر رہی ہے اور نہ ہی بارڈر پر روایتی صدیوں پرانے طریقہ کار پر کاروبار کرنے کی اجازت دے رہی ہے، حکومت غلط پالیسیوں کی وجہ سے نوجوانوں میں بے روزگاری اور انارکی کے بیج بو رہی ہے۔ صوبائی ترجمان نے کہا کہ حکومت اور ریاستی ادارے بارڈر ٹریڈ کی بندش ختم کریں اور لاکھوں لوگ جو بھوک اور افلاس کے نرغے میں ہیں ان کو اس عذاب سے نجات دلائیں۔ نیشنل پارٹی واضح کرتی ہے کہ وہ عوام کے روزگار اور معاشی قتل کرنے والی حکومت اور اس کی پالیسیوں کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر ہمیشہ عوام کے ساتھ کھڑی ہوگی۔

بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ عوام کیلئے عذاب بن گئی، پشتونخوا نیپ

کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں بمشکل 6 سے 7 گھنٹے بجلی دستیاب ہوتی ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ صوبے کے تمام اضلاع، خصوصاً کوئٹہ شہر کے تمام فیڈرز میں بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ عوام کے لیے کسی عذاب سے کم نہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گرمیوں کے اس شدید موسم میں بجلی کی عدم فراہمی سے عوام کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے، کیسکو خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق صوبے کے تمام اضلاع میں گھریلو فیڈروں پر صرف 2 فیز بجلی صرف 3 گھنٹے تک دینے اور کوئٹہ کے کئی علاقے، بالخصوص پشتون آباد، جنگلانی بائی پاس، ہاشمی کالونی، بروری آباد، شالدرہ، پشتون باغ، ثروت آباد، کچلاک، سریاب، فیض آباد، نوحصار، سرہ غڑگئی، ہنہ اوڑک، بزار زئی، ہزارہ ٹاؤن، ہدہ، ویپہ، ترخہ، شیخان، نواں کلی، شار اور دیگر محلوں میں 24 گھنٹوں میں بمشکل 6 سے 7 گھنٹے بجلی دستیاب ہوتی ہے۔ اکثر اوقات بغیر کسی پیشگی اطلاع کے لوڈ شیڈنگ کی جاتی ہے جو کہ غیر اعلانیہ اور ناقابل برداشت ہے صوبے کے تمام اضلاع میں بجلی کے ترسیلی نظام کو تباہ و برباد کر دیا گیا ہے اور گھریلو فیڈروں پر 2 سے 3 گھنٹے تک بجلی دی جاتی ہے جس سے کوئی بھی ضرورت پوری نہیں ہوتی۔ وولٹیج میں کمی و بیشی کی وجہ سے گھریلو اور برقی آلات مسلسل خراب ہو رہے ہیں، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ بند کیا جائے اور جن فیڈرز پر لوڈ زیادہ ہے، انہیں تقسیم کر کے بجلی کی منصفانہ فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

کوئٹہ سے روانہ ہونے والا جماعت اسلامی کا لانگ مارچ ملتان کے قریب روک دیا گیا

مولانا ہدایت الرحمن کی جان کو خطرہ ہے، آگے نہیں جانے دیں گے، پنجاب پولیس کا موقف

مارچ کے شرکاء نے شاہ والا کے مقام پر روڈ بلاک کر کے دھرنا دے دیا، قافلے میں شریک 11 افراد گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے حقوق بلوچستان لانگ مارچ کو ڈیرہ غازی خان سے ملتان جاتے ہوئے پنجاب پولیس نے شاہ والا کے مقام پر آگے جانے سے روک دیا، لانگ مارچ کے شرکا نے پنجاب پولیس کی جانب سے روکے جانے پر دھرنا دے دیا، مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے پنجاب میں مختلف مقامات پر لانگ مارچ کو روکنے پر اسمبلی میں تحریک استحقاق لانے کا عندیہ دیدیا۔ جماعت اسلامی بلوچستان کے سیکرٹری اطلاعات عبدالولی شاکر کے مطابق پنجاب پولیس نے شاہ والا کے مقام پر لانگ مارچ کے شرکا کو آگے جانے سے روک دیا، پنجاب پولیس کا موقف ہے کہ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی جان کو خطرہ ہے لہذا لانگ مارچ کو آگے جانے نہیں دیں گے جس پر لانگ مارچ کے شرکا نے اسی مقام پر روڈ بلاک کر کے دھرنا دے دیا، عبدالولی شاکر نے دعویٰ کیا ہے جماعت اسلامی بلوچستان کے نائب امرا بشیر احمد ماندائی اور مولانا محمد عارف دمڑ سمیت بارہ کارکنوں کو گرفتار کر کے شاہ والا تھانہ میں بند کر دیا۔ دریں اثنارات گئے تک جماعت اسلامی کے لانگ مارچ کے شرکا کا شاہ والا کے مقام پر دھرنا جاری تھا۔ قبل ازیں جماعت اسلامی بلوچستان لانگ مارچ کے شرکا صوبائی امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی قیادت میں فورٹ منرو کے راستے پنجاب میں داخل ہوئے۔ مختلف مقامات پر استقبالی تقاریب سے جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ، عبدالمتین اخوندزادہ، مرتضیٰ خان کاکڑ، زاہد اختر بلوچ و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت بے اختیار ہے، ہم 8 نکاتی مطالبات لے کر اسلام آباد جا رہے ہیں۔ دریں اثنا ڈیرہ غازی خان پہنچنے پر استقبالی جلسے سے امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ، امیر جماعت اسلامی پنجاب سید ذیشان اختر، پروفیسر رشید اختر و دیگر نے خطاب میں کہا کہ بلوچستان کے عوام سے زیادتیاں بند کی جائیں، لاپتہ افراد کو بازیاب، بارڈرز کھولے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 27 JUL 2025

Page No. 17

بلوچستان میں 6 برس کے دوران غیرت کے نام پر سیکڑوں مرد و خواتین کے قتل کا انکشاف

نصیر آباد 73، جعفر آباد 23، مستونگ 18، ضلع کچھی میں 17، جھل مگسی میں 18 اور کوئٹہ میں 11 مرد و خواتین کاروکاری کی نذر ہوئے، رپورٹ

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں غیرت کے نام پر سیکڑوں مرد اور خواتین کو قتل کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ غیر سرکاری تنظیم کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں گزشتہ 6 برس کے دوران غیرت کے نام پر 232 افراد قتل کیے گئے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ نصیر آباد میں 73، جعفر آباد میں 23 مرد و خواتین غیرت کے نام پر قتل کیے گئے۔ علاوہ ازیں مستونگ 18، ضلع کچھی میں 17 افراد سیاہ کاری کی بھینٹ چڑھے۔ جھل مگسی میں 18 اور کوئٹہ میں 11 مرد و خواتین کاروکاری کی نذر ہوئے جبکہ 2019 میں یہ تعداد 52 تھی، 2020 میں 51 افراد غیرت کے نام پر قتل کیے گئے۔ اسی طرح سال 2021 میں 4 2 اور 2022 میں 28 افراد کاروکاری کی نذر ہوئے، 2023 میں 24 افراد کو غیرت کے نام پر قتل کیا گیا۔ سال 2024 میں 33 افراد کو سیاہ کاری کے الزام میں موت کے گھاٹ اتارا گیا۔ رواں سال اب تک 33 افراد غیرت کے نام پر قتل کیے جا چکے ہیں جن میں 19 خواتین اور 14 مرد شامل ہیں۔

خضدار، بولان کالونی میں ڈکیتی کا مرکزی ملزم گرفتار

ملزم نے ساتھیوں کیساتھ مل کر 50 لاکھ سے زائد کی ڈکیتی، دیگر ملزمان کی تلاش جاری

خضدار (خ ن) لیویز فورس نے ایک کارروائی میں بولان کالونی میں ڈکیتی میں ملوث مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا جبکہ اس کے ساتھی فرار ہو گئے۔ واردات پولیس ایریا میں ہونے پر ملزمان کو گرفتار کر کے پولیس کے حوالہ کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ چند روز قبل بولان کالونی خضدار میں ایک گھر میں ڈکیتی کی سنگین واردات ہوئی تھی جس میں مسلح ڈاکوؤں نے اہل خانہ کو یرغمال بنا کر پچاس لاکھ روپے نقدی، ایک ایگزیو گاڑی اور دیگر قیمتی سامان لوٹ لیا تھا۔ واقعہ کے فوراً بعد ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی خضدار نے واقعہ کا سخت نوٹس لیتے ہوئے لیویز فورس کو فوری کارروائی کی ہدایت جاری کی تھی۔ ان کی ہدایت پر لیویز اور سی آئی اے کی ٹیم نے مخبر کی اطلاع پر ملزمان کے ٹھکانے پر چھاپہ مار کر ملزم یاسر ولد محمود قوم میروانی کو گرفتار کر لیا۔ دوران تفتیش ملزم نے اعتراف جرم کرتے ہوئے واردات میں استعمال کی گئی پولیس وردی، ماسک اور دیگر آلات کی نشاندہی کی، جو موقع پر برآمد کر لیے گئے۔ ملزم نے اپنے دیگر ساتھیوں کے نام بھی اگل دیے، جن میں حزب اللہ ولد محراب خان سناڑی، اسد اللہ ولد محراب خان، عزیر احمد ولد شفیع محمد سناڑی، اور بھاول خان شامل ہیں۔ تفتیش کے دوران ڈکیتی کرنے والے ملزمان اور جس گھر میں واردات ہوئی آپس میں رشتہ دار نکلے۔ مفرور ملزمان کی گرفتاری کیلئے مختلف علاقوں میں چھاپوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار نے مفرور ملزمان کی اطلاع دینے والے کو ایک لاکھ روپے نقد انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔

تفتان اور گوادر سے غیر قانونی بارڈر کراسنگ کی کوشش پر چھ افراد گرفتار

گوادر سے انسانی سمگلنگ میں ملوث ایجنٹ اور نائیجیرین شہری کو گرفتار کیا گیا، تفتیش کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے تفتان اور گوادر سرکل نے انسانی سمگلنگ' ویزہ فراڈ اور غیر قانونی بارڈر کراسنگ کرنے کی کوشش پر غیر ملکیوں سمیت چھ ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل تفتان نے گزشتہ روز انسانی سمگلنگ غیر قانونی طور پر بارڈر کراسنگ کی کوشش میں دو ملزمان امید اور برہان کو گرفتار کیا جن کی نشاندہی پر انسانی سمگلر گل احمد اور عبدالرحیم کو بھی گرفتار کر لیا گیا ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ملزم امید کا تعلق افغانستان سے ہے جبکہ ملزم برہان خان کے پاسپورٹ پر امیگریشن کی جعلی اسٹیمپ لگی ہوئی تھی جو اس سے قبل ترکی سے ڈیپورٹ بھی ہو چکا ہے۔ جبکہ ایف آئی

بانی نے کہا ہے عوام اپنے حق کے لیے کھڑے ہوں، پارٹی نے لائحہ عمل دینا ہے، لوگوں نے خود نکلنا ہے، 5 اگست جب آئے گا تو دیکھا جائے گا، پلان بنا ہوا ہے شکوک و شبہات کی کوئی بات نہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ اڈیالہ جیل میں توشہ خانہ ٹو کیس کی سماعت کے لئے ہم صبح 11 بجے سے جیل کے باہر کھڑے ہیں لیکن ہمیں اندر نہیں جانے دے رہے، ہمارے پاس عدالتی احکامات ہیں ہم سماعت میں شامل ہو سکتے ہیں، نہیں معلوم اندر کیا ہو رہا ہے، ایک وکیل کو چن کر اندر بلایا جا رہا ہے، جج صاحب نے کہا ہے کہ فیملی کو اندر بلائیں لیکن یہ نہیں جانے دے رہے، 4 گھنٹے سے ہم جیل کے باہر ہیں، جب تک بانی پی ٹی آئی کی فیملی اور وکلا نہیں جائیں گے کوئی اندر نہیں جائے گا، فیئر ٹرائل کے تقاضے پورے ہوں گے تو ہم سماعت میں جائیں گے علیمہ خان نے کہا کہ جیل سپرنٹنڈنٹ بانی پی ٹی آئی کو مسلسل تنگ کر رہے ہیں، جمعرات کو بانی کی فیملی، بیرسٹر علی ظفر اور بیرسٹر سلمان اکرم راجہ کو روکا گیا، علیمہ خان نے کہا 26 ویں ترمیم کے اثرات اب آپ لائیو دیکھ سکتے ہیں، ججز کے احکامات کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

ہزار گنجی میں مزدور نے کزن کو ہلاک کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہزار گنجی نجی ہوٹل میں مزدور نے خنجر کے وار اور تیزاب پھینک کر کے کزن کو ہلاک کر دیا پولیس کے مطابق ہزار گنجی میں واقع نجی ہوٹل کے کمرے میں رہائش پذیر دو کزن عاصم خان اور طیب خان پشاور سے مزدوری کیلئے کوئٹہ آئے ہوئے تھے گزشتہ شب عاصم خان نے طیب خان کو خنجر کے وار اور تیزاب پھینک کر ہلاک کر دیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش مردہ خانے میں رکھ دی گئی شالکوٹ پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کو منتقل کر دیا۔

ڈیگاری میں قتل ہونے والی خاتون کی والدہ کے بال اور خون ڈی این اے کیلئے بھجوا دیئے گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیگاری میں قتل کی جانے والی خاتون کی والدہ کا ڈی این اے حاصل کر کے پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کو بھجوا دیا گیا پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کے مطابق، سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کی درخواست پر مقتولہ کی

بقیہ صفحہ 11 نمبر 25

والدہ گل جان بی بی کے ڈی این اے کیلئے اس کے بال، خون، اور لعاب دہن حاصل کر لیا گیا۔ یہ نمونے سیل کر کے پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کو ڈی این اے تجزیے کے لیے بھجوا دیے گئے۔ پولیس سرجن نے بتایا کہ ڈیگاری میں 4 جون 2025 کو پیش آنے والے اس واقعے کے بعد مقتولہ بانو بی بی کی قبر کشائی کے بعد پوسٹ مارٹم کیا گیا اسی دوران مقتولہ کے ڈی این اے نمونے حاصل کیے گئے تھے۔ گل جان بی بی نے اپنے ویڈیو بیان میں ڈی این اے ٹیسٹ کی رضامندی ظاہر کی تھی، جس کے بعد انہیں گرفتار کیا گیا۔

خضدار: 3 افراد کی لاشیں برآمد

خضدار (نامہ نگار) خضدار سے تین افراد کی لاشیں برآمد، ایس ایچ او صدر یوسف چانڈیو کے مطابق ہفتے کے روز پولیس کو اطلاع ملی کہ ایم 8 قومی شاہراہ شاہراہ نزد سورگز دیڑ (ندی) کے مقام پر تین افراد کی نعشیں پڑی ہیں پولیس نے لاشوں کو قبضے میں لے کر شناخت کے لئے گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال خضدار منتقل کیا جہاں مقتولین کی شناخت عبدالمجید قوم محمد زئی مینگل ساکن زیدی ممتاز احمد مینگل اور عبدالرحمٰن مینگل ساکنان وڈھ کے ناموں سے ہوئی جنہیں فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا ہے پولیس نے مقتولین کی لاشوں کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر کے واقعہ سے متعلق تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

ڈیگاری، مقتولہ خاتون کی والدہ کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے علاقے ڈیگاری خاتون اور مرد کے دوہرے قتل کیس میں گرفتار مقتولہ خاتون کی والدہ گل جان بی بی کو ایس سی آئی ڈبلیو کی جانب سے دو روزہ ریمانڈ پورہ ہونے کے بعد ہفتہ کو انسداد دہشت گردی کی عدالت کوئٹہ ون میں پیش کیا گیا۔ تفتیشی افسر کی جانب سے مزید ریمانڈ کی استدعا نہ کرنے پر عدالت نے گل جان بی بی کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔

کوئٹہ: موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نوجوان زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب پھاٹک پر نوجوان سے مسلح افراد موٹر سائیکل چھین لی گئی اور مزاحمت فائرنگ کر کے اسے زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق سریاب روڈ کا رہائشی نوجوان محمد بالاچ ولد ساول خان موٹر سائیکل پر زرغون روڈ سے گزشتہ شب گھر جا رہا تھا وہ جب سریاب پھاٹک ریلوے ٹریک کراس کر رہا تھا تو دو مسلح افراد نے اس سے موٹر سائیکل چھین لی اور مزاحمت کرنے پر فائرنگ کر کے اسے زخمی کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا واضح رہے کہ آئے روز شہر بھر میں موٹر سائیکل اور موبائل فون چھیننے کی وارداتیں ہو رہی ہیں جبکہ پولیس فینسی نمبر پلیٹ والی گاڑیوں اور موٹر سائیکل پکڑنے میں مصروف ہے۔

بی سی کے کانوائے پر حملے کا زخمی ایک اور کانسٹیبل چل بسا، شہدا کی تعداد 3 ہو گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مستونگ چوتو میں قلات سے کوئٹہ آنے والے بلوچستان کانسٹیبلری کے کانوائے پر دہشت گردوں کے حملے میں زخمی ہونے والا کانسٹیبل چل بسا اس طرح اس واقعے میں شہدا کی تعداد تین ہو گئی۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد میت آبائی علاقے روانہ کر دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، ہوائی فائرنگ پر دو افراد گرفتار، اسلحہ برآمد

ہوائی فائرنگ کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، پولیس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے شادی کی خوشی میں ہوائی فائرنگ کرنے والے دو افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ برآمد کر لیا۔ پولیس کے مطابق خروٹ آباد تھانے کی حدود میں کارروائی کرتے ہوئے سیف اللہ ولد حمید اللہ قوم بڑیچ کو گرفتار کیا گیا، ملزم کے قبضے سے اسلحہ اور گولیاں برآمد کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔ اسی

بقیہ .... 60 صفحہ نمبر 7 پر

طرح زرغون آباد پولیس نے بھی کورگ بائی پاس کے رہائشی صدیق اللہ ولد عبدالرحمٰن قوم ملاخیل کو ہوائی فائرنگ کے الزام میں گرفتار کر لیا، ملزم سے اسلحہ بمعہ راؤنڈ برآمد کیا گیا اور قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے قانون شکنی کے مرتکب عناصر کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 JUL 2025 Page No. 18

گدر 8 مہینوں سے سینکڑوں شہری شناختی کارڈ کے حصول کے منتظر

نادرا رجسٹریشن سینٹر تحصیل گدر میں سیکڑوں شناختی کارڈ ہولڈرز اپنے مسائل کے حل کے لیے گزشتہ 8 مہینوں سے کمیٹی کا منتظر ہے کمیٹی ہے اور نہ کوئی دوسرا راستہ

گدر (آن لائن) نادرہ رجسٹریشن سینٹر تحصیل گدر میں عوام شدید اذیت کا شکار ہیں گزشتہ آٹھ ماہ سے سینکڑوں شناختی کارڈ ہولڈرز اپنے کیسز کی منظوری کے لیے کمیٹی کے منتظر ہیں، مگر تاحال نہ کمیٹی کا کوئی وجود ہے اور نہ ہی متبادل نظام متعارف کرایا گیا۔ اس تاخیر نے گدر کے شہریوں کو در بدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور کر دیا ہے، حیران کن طور پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر (اے ڈی) قلات زون دو مہینے بعد چکے سے آتے ہیں چائے ناشتہ کرتے ہیں اور محض آدھے گھنٹے میں رخصت ہو جاتے ہیں جیسے یہ دفتر ان کی ذاتی بیٹھک ہو ان کے اس رویے سے ان کی غیر سنجیدگی اور نااہلی کھل کر سامنے آ گئی ہے جو عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے شدید تشویشناک ہے، اگر ہم غور کرے نادرا کے قواعد کے مطابق سائلین کے مسائل بروقت اے ڈی حل کرنے کے پابند ہیں مگر بدقسمتی سے نااہل اے ڈی قلات زون کی وجہ سے عوام شناختی کارڈ جیسے اہم سہولت سے محرومی کے شکار ہے، دوسری جانب نادرا رجسٹریشن سینٹر گدر میں پانی، سایہ دار جگہ، اور پبلک ٹوائلٹس جیسی بنیادی سہولیات کا بھی شدید فقدان ہے۔ خواتین اور بزرگ شہری شدید گرمی میں طویل انتظار کے دوران شدید مشکلات کا شکار ہوتے ہیں اور بچوں میں بیماریوں کا خدشہ بڑھ گیا ہے، گدر کے عوامی نمائندوں اور سماجی حلقوں نے ڈی جی نادرا بلوچستان سمیت متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کی اگر ان کی جمہوری اپیل پر عملدرآمد نہ کیا گیا تو عوام نے سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر پرامن لیکن بھرپور احتجاج کی دھمکی دی ہے

صدارتی ایوارڈ یافتہ لوک فنکار حضور بخش خضداری کا خاندان فاقہ کشی کا شکار

خاندان کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور، گھر بھی بارش کی نذر ہو گیا، حکومتی امداد کے منتظر

خضدار (آن لائن) خضدار سے تعلق رکھنے والے صدارتی ایوارڈ یافتہ لوک فنکار حضور بخش خضداری کے خاندان فاقہ کشی پر مجبور، حکومتی توجہ سے یکسر محروم۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع خضدار سے تعلق رکھنے والے حضور بخش خضداری ایک نامور لوک گلوکار تھے جنہیں ان کی فنی خدمات کے اعتراف میں صدارتی ایوارڈ سے نوازا گیا، انہوں نے اپنی سریلی آواز اور منفرد انداز گائیکی سے لاکھوں بقیہ نمبر19 صفحہ 5 پر

دلوں پر راج کیا، حضور بخش خضداری کو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان میں خوب پذیرائی ملی، ان کے گیت ریڈیو پاکستان اور پاکستان ٹیلی ویژن پر باقاعدگی سے نشر ہوتے تھے، جس سے ان کی شہرت میں اضافہ ہوا، ان کی فنی خدمات کے اعتراف میں حکومت پاکستان نے انہیں صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی سے نوازا، یہ اعزاز ان کے شاندار فنی سفر اور براہوئی موسیقی میں ان کی گراں قدر خدمات کا اعتراف تھا، اور بلوچستان کے پہلے صدارتی ایوارڈ یافتہ لوک گلوکار بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ صدارتی ایوارڈ یافتہ براہوئی زبان کے لوک فنکار حضور بخش خضداری کو مداحوں سے بچھڑے کئی سال گزر چکے ہیں۔ لیکن ان کے خاندان کی کسی نے خبر گیری اور نہ ہی ان پر دست شفقت رکھا، خضدار شہر کی ایک تنگ گلی میں مٹی سے بنے خستہ حال دو کمرے بارش کے نظر ہو گئے، ٹینٹ میں رہائش پزیر یہ خاندان کرب کی زندگی گزار رہا ہے، ڈھنگ سے رہنے کی جگہ اور نہ ہی کھانے کے خوراک دستیاب ہے، لوک فنکار حضور بخش خضداری کے خاندان کی زندگی بہت تلخ گزر رہی ہے، آج بھی آس لگائے حکومتی امداد کے منتظر ہیں اور امداد کرنے والا کوئی بھی نہیں۔ صدارتی ایوارڈ یافتہ لوک فنکار حضور بخش خضداری کے خاندان کی زندگی جن مشکلات سے گزر رہی ہے ایسے میں ضروری ہے کہ حکومت ان کی خبر گیری بھی کرے اور ان کی مدد بھی کرے۔ تاکہ وہ بقیہ زندگی آسانی سے گزار سکیں۔

چاغی، نوشکی اور خاران میں لیویز فورس کے جوانوں کا جرگہ

لیویز جوانوں کی پولیس میں جانے کی مخالفت، متعدد اہلکار استعفےٰ دینے کو تیار، صوبائی حکومت سے فوری اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کی اپیل کر دی

پولیس میں ضم ہونے سے روزگار متاثر ہو سکتا ہے، لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے فیصلے کو برقرار رکھا گیا تو احتجاج کا دائرہ وسیع کر دینگے

چاغی (نامہ نگار) لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کا تجربہ ایک بار ناکام، بلوچستان کے رخشان ڈویژن کے علاقے چاغی نوشکی، اور خاران میں لیویز فورس کے جوانوں کا احتجاج اور جرگہ منعقد، کئی لیویز فورس کے اہلکار استعفےٰ دینے کے لیے تیار لیکن پولیس فورس میں جانے کو تیار نہیں، صوبائی حکومت اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریں تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے مختلف علاقوں میں لیویز فورس نے ہمیشہ امن وامان کی بحالی قدرتی آفات اور دیگر ایمرجنسی صورتوں میں بروقت اور فوری طور اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں کیونکہ یہ فورس مقامی افراد پر مشتمل ہوتی ہے۔ جو اپنی رسم و رواج اور قبائلی روایات اور عوامی بقیہ نمبر15 صفحہ 5 پر

نفسیات سے مکمل واقفیت رکھتا ہے حکومت بلوچستان نے 2006 میں بھی لیویز فورس پر ایک ناکام تجربہ کر کے لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا

تھا مگر بعد کی حکومت نے اس فیصلے کو واپس لیا بلوچستان میں لیویز فورس کا کردار جرگہ نظام سے جڑا ہوا ہیں جس سے مقامی تنازعات کا حل ممکن ہوتا ہے۔ لیویز میں ہزاروں مقامی افراد بھرتی ہیں پولیس میں ضم کرنے سے نوجوانوں کا روزگار متاثر ہو سکتا ہیں بلوچستان میں لیویز فورس میں اگر کوئی کمی ہیں تو لیویز سسٹم میں رہتے ہوئے اصلاحات کیا جائیں بلوچستان میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے فیصلے کو برقرار رکھا گیا تو احتجاج کا دائرہ مزید بلوچستان میں وسیع ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 JUL 2025 Page No. 19

بلوچستان اسمبلی کی یکساں نصاب سے متعلق قرارداد!!

بلوچستان اسمبلی سے یہ سفارش آئی ہے کہ صوبے میں پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے نصاب کو بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے ہم آہنگ کیا جائے۔ گزشتہ روز سپیکر صوبائی اسمبلی کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں جمعیت العلماء اسلام سے تعلق رکھنے والے رکن ظفر علی آغا نے اس بابت ایک قرارداد ایوان میں پیش کی جس میں ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان بھر میں تمام پرائیوٹ اسکولوں کا نصاب بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے کافی مختلف ہے جس کی وجہ سے صوبے کے بچوں کے تعلیمی معیار پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں ان پرائیوٹ اداروں تعلیم کو کاربار کا ایک ذریعہ معاش بنا رکھا ہے جو بھاری فیس وصول کرنے کے ساتھ ساتھ ماہ دسمبر تا فروری تین ماہ تک اسکولوں میں چھٹیاں ہونے کے باوجود طلباء اور طالبات سے زبردستی فیس وصول کرتے ہیں جو کہ صوبہ کے غریب طلباء اور طالبات کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے لہٰذا صوبے تمام پرائیوٹ اسکولوں کو بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے نصاب سے ہم آہنگ کیا جائے۔ اگرچہ وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید خان درانی نے اس بابت ایوان ہی میں اظہار خیال کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ پورے ملک میں ایک جیسا نصاب رائج ہے تاہم پھر بھی اس قرارداد کی ہم پوری طرح حمایت کرتے ہیں وجہ یہ ہے کہ اگر یکساں نصاب ہوگا تو تعلیم طبقات میں نہیں بٹے گی لہٰذا ضروری ہے کہ اپوزیشن رکن کی لائی گئی قرارداد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بلوچستان حکومت ضروری اقدامات اٹھائے بلوچستان میں اس وقت تین طرح کے تعلیمی ادارے ہیں ایک سرکاری تعلیمی ادارے دوم پرائیویٹ تعلیمی ادارے اور تیسری قسم دینی مدارس کی ہے تینوں میں الگ الگ نصاب ہے اگر نصاب دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور یکساں ہوگا تو اس کے فوائد وثمرات ہوں گے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان اسمبلی کی اس قرارداد نے ایک بار پھر اس پرانی بحث کو چھیڑا ہے جو ایک عرصے سے بلوچستان اور پورے ملک میں ہوتی آئی ہے اس قرارداد میں نجی تعلیمی اداروں کے نصاب کو بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ سے ہم آہنگ کرنے کی سفارش کی گئی ہے، تاکہ تعلیمی معیار کو بہتر بنایا جاسکے اور طلباء وطالبات کو درپیش مسائل کا ازالہ کیا جاسکے۔ یہ مطالبہ اس وقت سامنے آیا ہے جب صوبے میں تین مختلف تعلیمی نظام (سرکاری، نجی، اور دینی مدارس) الگ الگ نصاب کے ساتھ کام کررہے ہیں، جس سے تعلیمی ناہمواری اور طبقاتی تقسیم میں اضافہ ہورہا ہے۔ اس قرارداد میں ایک اور اہم مسئلہ جو اٹھایا گیا وہ نجی سکولوں کی جانب سے تعلیم کو کاروبار کا ذریعہ بنانا ہے۔ ان اداروں پر بھاری فیس وصول کرنے اور دسمبر سے فروری تک تین ماہ کی چھٹیوں کے باوجود طلباء سے زبردستی فیس وصول کرنے کا الزام ہے، جسے غریب طلباء□ وطالبات کے ساتھ ناانصافی قرار دیا گیا ہے۔ لہٰذا، قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ صوبے کے تمام نجی سکولوں کو بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے نصاب سے ہم آہنگ کیا جائے۔ بلوچستان میں اس وقت تین طرح کے تعلیمی ادارے موجود ہیں سرکاری تعلیمی ادارے جو حکومت کے زیر انتظام ہوتے ہیں اور بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے نصاب کی پیروی کرتے ہیں دوسرے نجی تعلیمی ادارے ہیں جو پرائیویٹ سیکٹر کے تحت چلائے جاتے ہیں اور عموماً اپنے نصاب کی پیروی کرتے ہیں جو مختلف قومی یا بین الاقوامی بورڈز سے وابستہ ہوسکتے ہیں۔ تیسرے نمبر پر دینی مدارس ہیں یہ مذہبی تعلیم کے مراکز ہیں اور ان کا نصاب مکمل طور پر دینی علوم پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان تینوں نظاموں میں الگ الگ نصاب کے باعث طلباء کو مختلف تعلیمی پس منظر ملتے ہیں، جس سے سماجی اور معاشی طبقاتی تقسیم مزید گہری ہوتی ہے۔ ایک بچے کو جو نجی سکول میں جدید علوم پڑھ رہا ہے، اس کا موازنہ اس بچے سے کرنا مشکل ہے جو سرکاری سکول میں معیاری سہولیات کی کمی کا شکار ہے، یا دینی مدرسے میں صرف مذہبی تعلیم حاصل کررہا ہے اگر نصاب کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور یکساں بنایا جائے تو اس کے بے شمار فوائد حاصل ہوں گے یکساں نصاب کے نفاذ سے تمام طلباء کو ایک ہی سطح کا تعلیمی مواد فراہم ہوگا، جس سے مجموعی تعلیمی معیار بلند ہوگا۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ سرکاری اور نجی سکولوں کے طلباء یکساں علمی بنیاد پر مقابلہ کرسکیں مختلف تعلیمی پس منظر طبقاتی تقسیم کو فروغ دیتے ہیں۔ یکساں نصاب کے ذریعے امیر اور غریب طلبا ئکے درمیان تعلیمی فرق کو کم کیا جاسکتا ہے، جس سے انہیں زندگی میں آگے بڑھنے کے یکساں مواقع میسر آئیں گے اگر نصاب یکساں ہو تو امتحانی نظام کو بھی زیادہ منصفانہ اور معیاری بنایا جاسکتا ہے۔ اس سے طلباء کی کارکردگی کا صحیح اندازہ لگایا جاسکے گا ایک بہتر تعلیم یافتہ اور ہنرمند افرادی قوت ملک کی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے

پرائیویٹ سکولوں کا نصاب بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے ہم آہنگ کرنیکی قرارداد منظور!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت صوبے میں جو پرائیویٹ سکولوں کا نصاب ہے وہ ایک جانب بہت ہی قیمتی اور جبکہ دوسری جانب یہ بہت ہی مشکل اور چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں پر ایک بڑا بوجھ بھی ہے۔ان سکولوں کی چھوٹی کلاسوں کے لیے بھی کتابوں اور کاپیوں پر مشتمل ایک بڑا بستہ ہوتا ہے جو یہ بچے اٹھا بھی نہیں سکتے۔اس طرح ان کی پڑھائی بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی جو کہ بلاشبہ ایک بڑا لمحہ تشویش ہے۔

گذشتہ روز بلوچستان اسمبلی نے پرائیویٹ سکولوں کو بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے نصاب سے ہم آہنگ کرنے ،غیر نصابی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرنے ،تعطیلات کے دوران اضافی فیس ختم کرکے پرائمری تا سیکنڈری مناسب فیس مقرر کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان اسمبلی کا مذکورہ اقدام قابل تحسین ہے کیونکہ اس وقت صوبے کے سکولوں میں دو نصاب چل رہے ہیں۔سرکاری اور پرائیویٹ سکولوں کے الگ الگ نصاب ہیں۔پرائیویٹ سکولز والوں نے چونکہ تعلیم کو ایک مشن کی بجائے صنعت کی شکل دے دی ہے اور وہ اپنی مرضی کی کتب نصاب میں شامل کرتے ہیں اس طرح ان کو ایک جانب بھاری بھرکم فیسیں مل جاتی ہیں جبکہ دوسری جانب وہ کتب اپنی مرضی سے طلب کرکے اس پر بھی اپنا مبینہ طور پر اپنا کمیشن وصول کرتے ہیں۔اس میں زیادہ نقصان عوام کا ہے جن کے بچے ان سکولوں میں زیر تعلیم ہیں۔ان سکولوں میں دیگر غیر نصابی سرگرمیاں بھی بہت زیادہ ہوتی ہیں۔اس مد میں بھی والدین سے رقم وصول کی جاتی ہے جو کہ بلاشبہ ان کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔پرائیویٹ سکول والے تعطیلات کی فیسیں وصول تو کرتے ہیں لیکن ان میں اکثر تعطیلات کے دوران اپنے سٹاف کو تنخواہیں نہیں دیتے جو کہ بڑی زیادتی کے مترادف ہے اس طرح اکثر سکولوں میں تنخواہیں بھی کم ہوتی ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کو بلوچستان اسمبلی سے متفقہ طور پر منظور ہونے والی مذکورہ قرارداد پر فوری طور پر عمل درآمد کرتے ہوئے تمام پرائیویٹ سکولوں کو پابند کرنا چاہیئے کہ وہ اپنے نصاب کو بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اقدامات کریں تاکہ ان سکولوں میں پڑھنے والے معصوم بچوں پر تعلیم بوجھ نہ بنے اور اس کے ساتھ ساتھ والدین کو بھی معاشی بحران کا شکار نہ ہونا پڑے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 JUL 2025 Page No. 21

بلوچستان اسمبلی نے نصاب تعلیم و دوران تعطیلات فیس وصولی رکنے کی قرارداد منظور

بلوچستان اسمبلی نے صوبے میں نصاب تعلیم کو ہم آہنگ کرنے اور نجی اسکولوں میں تعطیلات کے دوران فیس کی وصولی روکنے کی قرارداد منظور کرلی، اسپیکر نے زیارت میں 2010 سے تاحال تک جنگلات کی زمینوں کی الاٹمنٹ کا ریکارڈ طلب کرلیا، جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان بھر میں تمام پرائیویٹ اسکولوں کا نصاب بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے کافی مختلف ہے جس کی وجہ سے صوبہ کے بچوں کے تعلیمی معیار پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں مزید براں پرائیویٹ اسکولز اپنی تمام تر سرگرمیاں تعلیم کی بجائے غیر نصابی تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں جس سے طلباء و طالبات حقیقی تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں اور ساتھ ہی ان پرائیویٹ اداروں نے تعلیم کو کاروبار کا ایک ذریعہ معاش بنا رکھا ہے جو بھاری فیس وصول کرنے کے ساتھ ساتھ ماہ دسمبر تا فروری تین ماہ تک سکولوں میں چھٹیاں ہونے کے باوجود طلباء اور طالبات سے زبردستی فیس وصول کرتے ہیں جو کہ صوبہ کے غریب طلباء و طالبات کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے۔ لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ تمام پرائیویٹ اسکولوں کو بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے نصاب سے ہم آہنگ کرنے اور تمام غیر نصابی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرنے اور سرد علاقوں میں ماہ دسمبر تا فروری اور گرم علاقوں میں ماہ مئی تا جولائی کی چھٹیوں کے دوران اضافی فیس کو فی الفور ختم کرنے اور اس کے ساتھ پرائمری تا سیکنڈری کلاسز تک مناسب فیس مقرر کرنے کی بابت عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائیں تاکہ صوبے کے تمام غریب طلباء و طالبات تعلیم کے زیور سے مستفید ہوسکیں۔ صوبائی وزیر راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ پورے پاکستان میں ایک جیسا نصاب رائج ہے نصاب کو تبدیل کرکے وفاقی نصاب کو رائج کرنے جارہے ہیں۔ ہم الف انار بے بکری سے کافی آگے آگئے ہیں اس سال ہم نے درسی کتب وقت پر پہنچائیں ہمارا خیال تھا بورڈ کے نئے چیئرمین انقلاب لائیں گے میٹرک کے امتحانات میں مارکنگ کا بڑا مسئلہ آیا ہم نے اس معاملے کی تحقیقات کیلئے فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بند اسکول کھل گئے ہیں اسکولوں میں نئے اساتذہ کی بھرتی بھی ہوئی ہے ہم تعلیم سے متعلق مسائل بہتر طور پر حل کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری سکولز میں تعلیم میٹرک تک مفت ہے، نجی سکولز کا فیسز کا اپنا نظام ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی میں عمارت پر عمارت بن رہی ہے لیکن تنخواہوں کے پیسے نہیں، یونیورسٹی کے ہر شعبے میں چار چار طالب علم ہیں، پندرہ پندرہ اساتذہ ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ اگر فنڈز فراہم کریں تو اکاؤنٹیبلٹی بھی رکھیں۔ بعدازاں ایوان نے قرارداد منظور کرلی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 JUL 2025

Page No. 2

Balochistan's thirsty future

Balochistan, like many other parts of Pakistan, stands on the abyss of a severe water crisis, a looming disaster that threatens to untie its social, economic, and even national security fabric. The signs are clear and alarming. Groundwater levels, particularly in the provincial capital Quetta, are plummeting at an unsustainable rate, leaving the city entirely reliant on this dwindling resource increasingly vulnerable.

This escalating threat is not confined to Balochistan. Pakistan as a whole faces a dire future, with projections from the United States Action Plan on Global Water Security forecasting it to be among the world's most water-stressed countries by 2040. The confluence of a rapidly growing population, the undeniable impacts of climate change, and widespread water degradation has intensified this crisis. By 2050, water demand is expected to surge by over 50%, while the alarming reality that more than 40% of household water needs proper treatment underscores the intertwined challenges of scarcity and sanitation.

The global commitment enshrined in the United Nations Sustainable Development Goal 6, aiming for clean water and sanitation by 2030, seems increasingly out of reach for many nations, including Pakistan. On average, one in four people globally lacks access to clean drinking water a statistic that should jolt us into immediate action. In Balochistan, the situation is exacerbated by persistently low annual precipitation. The tragic irony is that even when rain and floods occur, a severe lack of suitable infrastructure, particularly well-constructed dams, means this precious water cannot be stored to replenish dwindling groundwater reserves. The unfortunate history of small and medium dams in the province, often damaged due to poor construction and inadequate water storage capacity, further highlights the systemic failures.

Experts unequivocally state that the construction of small and medium-sized dams is not just an option, but an absolute imperative for Balochistan to capture and store water, and crucially, to recharge its over-exploited groundwater aquifers. However, this must be coupled with robust planning and the use of quality materials to ensure their longevity and effectiveness. Water action must become a central pillar of both national and provincial policies. Safeguarding and reinstating water-related ecosystems are vital steps. Furthermore, embracing novel techniques rooted in scientific methodologies holds immense potential for promoting sustainable water management practices. The government cannot tackle this monumental challenge alone. It must actively involve both public and private organizations in its water action efforts. The looming crisis in Balochistan is not merely an environmental concern; it is a profound threat to food security, economic stability, and ultimately, national security. Without immediate measures, Balochistan's thirsty future could prove disastrous.

CamScanner

Beyond Encroachment

Over the years, Quetta has seen rampant illegal constructions, with buildings erected without proper approvals, safety standards, or consideration for urban planning. Multi-story plazas, commercial complexes, and residential units have mushroomed in violation of zoning laws, blocking natural waterways, encroaching on green belts, and putting immense pressure on the city's already fragile infrastructure. Many of these structures lack basic safety measures, making them vulnerable to disasters like earthquakes a critical concern given Quetta's seismic history. The removal of encroachments is only the first step. The bigger challenge lies in identifying and regulating illegal constructions that have already been established. This requires a thorough audit of all buildings, ensuring compliance with safety codes, and taking legal action against violators. Without this, any effort to restore Quetta's beauty will remain incomplete. To ensure transparency and efficiency in urban governance, Quetta's administration must adopt modern technological solutions. Geo-fencing a virtual mapping technique can help demarcate legal boundaries, preventing future encroachments and illegal constructions. By digitizing land records and zoning plans, authorities can monitor construction activities in real-time, flagging violations before they become irreversible. Additionally, GIS (Geographic Information System) mapping can identify high-risk zones, such as areas prone to flooding or earthquakes, ensuring that future constructions adhere to safety protocols. Drones can be used for aerial surveys to detect unauthorized expansions, while blockchain technology can bring transparency to land ownership records, reducing disputes and illegal occupation.

Quetta's revival should not just focus on removing illegal structures but also on restoring its natural beauty. The city was once famed for its lush orchards, tree-lined boulevards, and colonial era architecture. A well-planned urban renewal project should including, green belts and parks to combat pollution and provide recreational spaces. Heritage conservation to preserve historical buildings that reflect Quetta's cultural identity. Smart infrastructure with wide roads, efficient drainage, and earthquake-resistant designs. Public awareness campaigns must also be launched to discourage illegal constructions and encourage citizens to participate in the city's beautification. The government alone cannot transform Quetta, it requires the cooperation of citizens, urban planners, and law enforcement agencies. While the removal of encroachments is necessary, a long-term strategy involving technology, strict regulation, and sustainable development is crucial. Quetta is not just another city; it is the capital of Balochistan and the face of the province. Its revival will not only restore its lost charm but also boost tourism, economic activity, and civic pride. The time to act is now. By leveraging modern techniques and enforcing the rule of law, Quetta can once again become the Little Paris of Pakistan a city that blends natural beauty with disciplined urban growth.

The journey will be challenging, but the reward a safer, cleaner, and more vibrant Quetta will be worth the effort. Quetta, once known as Little Paris for its breathtaking landscapes, pleasant weather, and charming architecture, has lost much of its natural beauty due to unchecked urban sprawl and illegal constructions. The recent push by the administration to remove encroachments is a welcome step, but the challenge goes far beyond clearing footpaths and roads. The scale of illegal constructions and building code violations in the city is staggering, posing a long-term threat to its infrastructure, environment, and aesthetic appeal. If Quetta is to reclaim its former glory as the capital and face of Balochistan, a comprehensive and tech-driven approach is needed one that includes geo-fencing, strict enforcement of building regulations, and sustainable urban lanning.

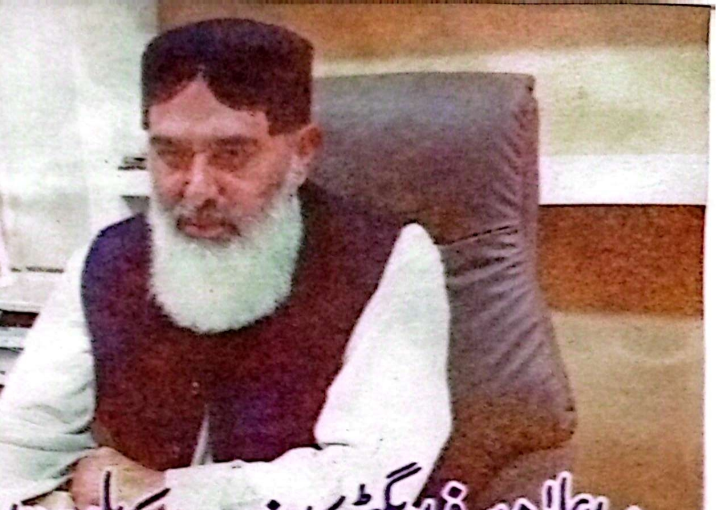

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن ہے کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں یکساں ترقی ہو

تعمیر و ترقی کا عمل احسن انداز میں جاری ہے، قلیل عرصے میں صحت، تعلیم اور دیگر شعبوں میں نمایاں بہتری آئی ہے

دوٹوک اقدامات کی بدولت عوام کا اعتماد بحال ہوا ہے، ایکسیئن بلڈنگز اینڈ روڈز حاجی سعود بگٹی کی سنڈے میگزین سے خصوصی بات چیت

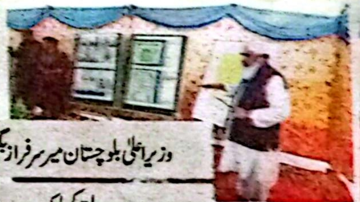

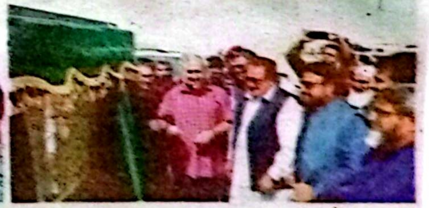

انٹرویو: شفیع اللہ کاکڑ (نمائندہ مشرق)

بلوچستان میں ترقیاتی عمل کو تیز تر بنانے اور عوامی سہولیات کو یقینی بنانے کیلئے مختلف اضلاع میں قابل انجینئرز اور افسران اپنی ذمہ داریاں بھرپور طریقے سے ادا کر رہے ہیں۔ ان میں ایک نام ایکسیئن بی اینڈ آر ضلع قلعہ عبداللہ، حاجی محمد سعود بگٹی کا ہے، جنہوں نے نہ صرف اپنی فنی صلاحیتوں سے ضلع قلعہ عبداللہ کو ترقیاتی نقشے پر نمایاں کیا بلکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن "ہر ضلع ترقی یافتہ ضلع" کے عملی نفاذ میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔

حاجی محمد سعود بگٹی کا تعلق ایک علمی و فنی خاندان سے ہے۔ وہ

گفتگو کے آغاز میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کا وژن ہے کہ صوبے کا ہر ضلع ترقی یافتہ ہو، ہر شہری کو بنیادی

جوڑے گی۔ عبدالرحمن زئی تا نئی آبادی قلعہ عبداللہ (10 کلومیٹر) مقامی لوگوں کو روزمرہ کی سہولت کیلئے یہ سڑک انتہائی اہم

جوڈیشل کمپلیکس جنگل پیر علیزئی ضلعی رہائشی کمپلیکس (سی او آر کالونی)۔ یہ منصوبے نہ صرف سرکاری افسران کے لیے سہولت کا باعث بنیں گے بلکہ عوام کو فوری انصاف و مرہمز

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن پر عملدرآمد، ہر ضلع کو بنیادی سہولیات سے آراستہ کرنے کیلئے بھرپور اقدامات جاری ہے

سرکاری دفاتر، عدالتی کمپلیکس اور رہائشی عمارات کی تعمیر سے ضلعی نظم ونسق میں بہتری، عوام کو سہولیات کی فوری اور منظم فراہمی ممکن ہوئی ہے

ہے۔ ماچکہ روڈ، ضلع قلعہ عبداللہ - پہاڑی علاقوں میں پختہ سڑک کی تعمیر جاری ہے۔ قلعہ عبداللہ کراس تا حرمزئی تحصیل۔ پرانی سڑک کی مرمت و بحالی کی جارہی ہے۔ جنگل پیر علیزئی میں 3 اسپین باکس کلورٹ کی تعمیر - سیلابی پانی کے نکاس کے لیے اہم منصوبہ۔ قلعہ عبداللہ تا مانی کا ہول (7.5 کلومیٹر) زرعی علاقہ ہونے کی وجہ سے اہمیت کا حامل ہے۔ گلستان کاریز تا نورک سلیمانخیل (7 کلومیٹر) تعلیمی اداروں اور بازاروں کو ملانے والی

فراہم کرنے میں مدد دیں گے۔

پراسیکیوشن سیکٹر کی بہتری: پراسیکیوٹر آفس اور رہائش گاہ (پہلا مرحلہ)۔ انصاف کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے اہم قدم۔ حاجی محمد سعود بگٹی نے اسکول ایجوکیشن اور اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں جاری کاموں کی تفصیل دیتے ہوئے بتایا کہ گرلز مڈل اسکول کلی احمد خیلان۔ کمروں کی تعمیر و بحالی سے طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول میسر آئے گا۔ پرائمری اسکول محلہ ساحتہ کاکڑان - بنیادی تعلیم کی سہولیات کی فراہمی۔ بوائز انٹر کالج نورک سلیمانخیل - اعلیٰ تعلیم کے مواقع مقامی طلبہ

سڑکوں کی تعمیر سے دورافتادہ علاقے مرکزی شاہراہوں سے منسلک، آمدورفت میں آسانی اور معاشی سرگرمیوں میں نمایاں بہتری آئی ہے

ضلع بھر میں اسپتال، رورل ہیلتھ سنٹرز، بی ایچ یوز اور ٹراما سینٹر کی تعمیر سے عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جارہی ہیں

قلعہ عبداللہ میں نئے اسکولوں اور کالج کی تعمیر سے طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول میسر، بچیوں کیلئے سہولیات میں اضافہ، تعلیمی معیار میں نمایاں بہتری آئے گی

خصوصی دلچسپی شامل ہے۔ سابق چیف جسٹس بلوچستان جسٹس ہاشم کاکڑ نے ضلع قلعہ عبداللہ کے دورے کے موقع پر جنگل پیر علیزئی جوڈیشل کمپلیکس کا افتتاح اور عبدالرحمن زئی جوڈیشل کمپلیکس کا دورہ کیا اس کے بعد کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ نے بھی ضلع قلعہ عبداللہ کے دورے کے موقع پر ترقیاتی اسکیموں کا دورہ کرکے اطمینان کا اظہار کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ایم پی اے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے بھی متعدد بار دورے کئے اور مکمل تعاون فراہم کیا۔

ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ محمد ریاض خان ترقیاتی منصوبوں میں بھرپور دلچسپی لے رہے ہیں اور سیکورٹی کی انتظامات بھرپور طریقے سے فراہم کی گئی ہے

عملے کی کارکردگی اور خدمات: انہوں نے ٹیم ورک پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایس ڈی او روڈ محمد فیصل کاکڑ اور ایس ڈی او بلڈنگ محمد طاہر نے شدید بارش اور برفباری کے دوران بھی عوامی خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور جاری ترقیاتی کاموں کی نگرانی کررہے ہیں مزید یہ کہ سیکرٹری بی اینڈ آر لعل جان جعفر۔ چیف انجینئر بلڈنگ جی ایم زہری۔ چیف انجینئر روڈ عبدالرحیم ہنگوئی کی مسلسل رہنمائی اور سرپرستی نے ترقیاتی کاموں میں رفتار پیدا کی۔

انٹرویو کے آخر میں حاجی محمد سعود بگٹی نے کہا کہ ہم دن رات ایک کرکے وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔ ہمارا مقصد صرف ترقی نہیں، بلکہ پائیدار ترقی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ آنے والی نسلوں کو ایک بہتر، ترقی یافتہ اور باوقار بلوچستان ملے۔

☆---☆

کے لیے اہم سنگ میل ہے۔

انہوں نے صحت کے شعبے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ 50 بستروں کا اسپتال جنگل پیر علیزئی قلعہ عبداللہ۔ ضلع کی بڑی آبادی کو طبی سہولتیں میسر آئیں گی۔ رورل ہیلتھ سنٹر گلستان کاریز۔ دیہی علاقوں کو بہتر علاج کی سہولت۔ ٹراما سینٹر نیو اڈہ۔ ہنگامی حالات کے فوری علاج کیلئے اہم قدم۔

سرمائی ہیڈکوارٹر اور سہولیات: حاجی محمد سعود بگٹی نے بتایا کہ ان منصوبوں کی نگرانی میں اعلیٰ حکام کی

بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ ڈی سی اے ڈی سی، اے سی کی دفاتر اور رہائش گاہیں۔ ڈی پی او دفتر و رہائش۔ ساتھ ہی جوڈیشل کمپلیکس عبدالرحمن زئی تحصیل گلستان۔ ساتھ ہی